فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ

فیس بک گروپ **فقہی مسائل گروپ** پر
دئیے گئے سوالات وجوابات پر مشتمل

100 مختصر فتاوی جات

حصہ پنجم

از قلم

مولانا محمد
فرمان رضا مدنی

نظر ثانی

ابو احمد
مفتی محمد انس رضا قادری

فہرست

عقائد

1 اللہ عزوجل کی طرف بھولنے کی نسبت کرنا

2 بدمذہب استاد سے پڑھنا کیسا؟

3 پیر کو خدا کہنا کیسا؟

4 جب اللہ عزوجل سب جانتا ہے تو کراما کاتبین کیوں مقرر کئے؟

5 دعا میں چودہ معصوم بولنا کیسا؟

6 صفائی نصف ایمان ہے اس جملہ کو کفر کہنا کیسا

7 غوث اعظم کی جو کرامات ذکر کی جاتی ہیں کیا وہ سچ ہیں

8 غوث اعظم کے مزار کا طواف کرنا کیسا

9 قرآن اللہ پاک کا کلام ہے

10 کیا فرعون نے اسلام قبول کیا تھا

11 مرنے کے بعد روحیں کہاں رہتی ہیں؟

12 معراج کی رات حضور لامکاں تک کیوں گئے

13 ہڈیاں جنات کی خوراک

14 ہم تو صوفی ہیں صوفی کا کوئی مذہب نہیں

طہارت

15 بغیر وضو دستانے پہن کر قرآن پکڑنا

16 چھپکلی کی بیٹ کا حکم

17 حالت حیض میں مردے کو غسل دینے کا حکم

18 حلال جانور کے لعاب کا حکم

19 زیر ناف بال کاٹنے کا وقت

20 غسل کے بعد وضو کرنے کا حکم

21 ناخنوں میں آٹا ہو تو وضو کا حکم

اذان

22	اذان دیتے ہوئے شہادت کی انگلی کان میں کیوں رکھتے ہیں	33	جمعہ فرض ہے یا نفل
23	اذان فجر میں الصلاۃ خیر من النوم کہنے کا حکم	34	سجدہ سہو میں کیا مقتدی بھی سلام پھیرے گا
	نماز	35	سجدے کے دوران پاؤں کس حالت میں ہوں
24	افضل عمل نماز اپنے وقت پر پڑھنا	36	سورہ فاتحہ سے ولا الضالین چھوڑ دینا کیسا
25	الکوحل والی پرفیوم لگا کر نماز پڑھنا کیسا	37	فجر کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد ملنا
26	الیکٹرک ہیٹر کے سامنے نماز کا حکم	38	فرض کی تیسری رکعت میں قرات کی جگہ تین بار سبحان اللہ کہنے کا حکم
27	انگلیوں پر ذکر کرنا کیسا	39	فرض نماز کے بعد سنتوں میں تاخیر کرنا کیسا
28	آیت کا ترجمہ سننے سے سجدہ تلاوت کا حکم	40	قرآن پاک کو تیز پڑھنا کیسا
29	باجماعت قضاء نماز پڑھنا کیسا	41	کلین شیو کو پہلی صف میں کھڑے نہ ہونے دینا
30	بیٹھ کر رکوع کرنے کا طریقہ	42	مفلر لٹکا کر نماز پڑھنے کا حکم
31	جس کو دعائے قنوت یاد نہ ہو	43	مقتدی کے درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے امام نے سلام پھیر دیا
32	مقتدی سمع اللہ لمن حمدہ کہے گا یا ربنا	44	نماز چاشت کیا ہے

45	نماز عصر میں بلند آواز سے قرآت کرنا
46	نماز کے بعد دائیں منہ کرنے کی وجہ
47	وتر میں دعائے قنوت پڑھے بغیر رکوع
48	یااللہ ٹوٹے پھوٹے سجدے قبول فرما

نماز جنازہ

49	السلام علیکم یا اہل القبور
50	جنازہ میں سلام پھیرتے وقت ہاتھ دونوں کھولیں یا ایک
51	قبر پر مٹی ڈالتے وقت کونسی دعائیں پڑھنا سنت ہیں
52	کلمہ جنازے کے آگے پڑھنا کیسا

نکاح وطلاق

53	بغیر کسی عذر کے خلع مانگنا
54	حاملہ عورت کی عدت
55	شوہر کو ہمبستری سے روکنے کا حکم

حلال و حرام

56	بٹاوے والی گیم کی آمدن
57	جاندار کا اسکیچ بنانے کا حکم
58	حرام کے پیسے خریدی چیز کھانے کا حکم
59	عورت کا کندھوں تک بال کٹوانا کیسا
60	کس صورت میں جہیز رشوت کہلائے گا
61	مچھلی پانی میں مر جائے تو کیا حکم ہے
62	مرد کیلیئے آرٹیفشل انگوٹھی کا حکم
63	ناحق مال کھانا کیسا؟
64	نئے سال کی خوشی میں آتش بازی کرنا

وراثت

65	بیوہ کا اپنے عشر سے اپنی بیٹی کا جہیز بنانا
66	جہیز کے بدلے وراثت سے محروم کرنا
67	کسی وارث کے حصے پر قبضہ کرنا

قربانی

68	بائیں ہاتھ سے قربانی کرنے کا حکم

ایصال ثواب

69	بد مذہب کو ایصال ثواب کرنا کیسا؟
70	جانوروں کو ایصال ثواب کرنا کیسا؟

روایات و حکایات

71	اختیار مصطفیٰ ﷺ کا واقعہ
72	امام حسن و حسین کا نام کس نے رکھا
73	پردے والی آیت کا حوالہ
74	حدیث میں اہل بیعت مراد ہیں یا اہل بیت
75	کثرت سے استغفار کرنا کیسا
76	نام محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنے کا ثبوت
77	ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا

اشعار

78	عجب ہے تماشا جہنم کی آتش لگائے خدا بجھائے محمد
79	از طفیل غوث اعظم گنج بخش فیض عالم

متفرق مسائل

80	USB میں ڈیٹا بھر کر دینا کیسا
81	امام مسجد کو لیٹ تنخواہ دینا کیسا
82	ایس ایم ایس پر سلام کا جواب
83	ایک مٹھی داڑھی کا ثبوت

84	بیمہ کے متعلق اعلی حضرت کے فتوی کی تشریح	95	گود لئے بچے کو اپنا نام دینا کیسا
85	تاریخ ولادت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا	96	محمد بخش یا محمد نواز نام رکھنا کیا؟
86	ٹی وی پر کرکٹ میچ دیکھنا کیسا	97	محمد میکائیل نام نہ رکھنے کی وجہ
87	جنت کا لغوی معنی 'کربلا' ہے ایسا کہنا کیسا	98	مسجد کے نام پر بینک اکاؤنٹ بنوانا
88	چادر چڑھانے کی منت کو پورا کرنے کا حکم	99	ہمبستری سے پہلے شوہر کا انتقال ہو جائے تو عدت
89	درود شریف کے فضائل	100	ویڈیو آگے شیئر کریں خوشخبری آئے گی
90	سیلاب کی وجہ سے قبر کو پکا کرنا کیسا		
91	صحابی کی تعریف		
92	صلح حدیبیہ		
93	غسل میت کی جگہ موم بتی جلانا کیسا		
94	قرآن مجید کو چومنے کا حکم		

عقائد

اللہ عزوجل کی طرف بھولنے کی نسبت کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری روٹی سے بال نکلا اور امی نے کہا اللہ کو تمہارے ساتھ کیا شرکت ہے کہ وہ تمہارے ساتھ ایسا کرتا ہے اور والدین کا یہ کہنا کہ اللہ تجھے عقل دینا بھول گیا اس کے بارے میں فتوی عنایت فرما دیں؟

User ID: Muhammad Danial

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اللہ پاک بھولنے سے پاک ہے یہ جملہ دائرہ اسلام سے خارج کر دے گا اللہ عزوجل اور ہر وہ بات جس میں اللہ عزوجل کی طرف بُھول جانا ثابت کیا جائے خالِص کُفر ہے سورۂ طٰہٰ کی آیت نمبر52 میں ارشاد ہوتا ہے :لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَى٘ ترجَمۂ کنزالایمان :میرا رب عزوجل نہ بہکے نہ بُھولے۔
(پ۱۶طٰہٰ۵۲)

اور بہار شریعت میں ہے : "کوئی شخص بیمار نہیں ہوتا یا بہت بوڑھا ہے مرتا نہیں اُس کے لیے کہنا کہ اِسے اللہ میاں بھول گئے ہیں یہ کفر ہے"۔

(بہارِ شریعت حصّہ ۹ ص ۱۷۹، عالمگیری ج ۲ ص ۲۵۹)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ__________________

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 جمادی الاخری 1445ھ / 01 جنوری 2024ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

بدمذہب استاد سے پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کلاس میں استاد قرآن کا سبق پڑھاتی ہیں اور سارا ترجمہ خارجی کے عقیدے سے پڑھاتی ہیں جو کہ اہلسنت سے بڑے مختلف عقیدے ہیں اب اس دوران میں اپنے اپ کو کسی اور بات میں مصروف کر لیتی ہوں تاکہ یہ غلط عقیدے میرے دماغ میں نہ جائیں تو اس دوران میرا ایسا کرنا کیسا کیا مجھے ترجمہ سننا چاہئے کہ نہیں یا میں اس دوران کیا کروں.؟

User ID: Morha noor

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

بدمذہب سے پڑھنا ہرگز جائز نہیں اور دینی تعلیم لینا تو ایمان کو ضائع کر دیتا ہے ایسے ہی ایک سوال کے جواب میں سیدی اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسنّت، مولیٰنا شاہ امام اَحمد رَضا خان عَلَیْہِ رَحْمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں : غیر مذہب والیوں (یا والوں) کی صُحبت آگ ہے، ذی علم عاقِل بالغ مردوں کے مذہب (بھی) اس میں بگڑ گئے ہیں۔ عمران بن حطان رقاشی کا قصّہ مشہور ہے، یہ تابعین کے زمانہ میں ایک بڑا مُحدِّث تھا، خارِجی مذہب کی عورت کی صُحبت میں مَعاذَ اللہ خود خارِجی ہو گیا اور یہ دعویٰ کیا تھا کہ اُسے سُنّی کرنا چاہتا ہے۔ جب صُحبت کی یہ حالت تو اُستاد بنانا کس دَرَجہ بدتر ہے کہ اُستاد کا اثر بَہُت عظیم اور نہایت جلد ہوتا ہے، تو غیر مذہب عورت (یا مرد) کی سِپُردگی یا شاگردی میں اپنے بچّوں کو وُہی دے گا جو (خود) آپ (ہی) دین سے واسِطہ نہیں رکھتا اور اپنے بچّوں کے بد دین ہو جانے کی پرواہ نہیں رکھتا۔

(فتاوٰی رضویہ ج ۲۳ ص ۶۹۲)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

مفتی ... قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

پیر کو خدا کہنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک محفل میں ایک پیر کے سامنے ایک قوال کہے کہ میرا پیر ہی خدا ہے تو کیا حکم لاگو ہوگا؟

Md iftikhar khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پیر کے لیے لفظ خدا کا اطلاق کرنا جائز نہیں اور کہنے والا دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا کہ غیر خدا کو خدا کہنا کفر ہے کہنے والے پر تجدید ایمان و نکاح لازم ہے جیسا کہ "فتاوی عالمگیری "میں ہے:"ولو قال من خدایم علی وجہ المزاح یعنی خودآیم فقد کفر کذافی التتارخانیہ" اھ یعنی اگر کسی نے دل لگی کے طور پر خود آیم کے بجائے من خدایم (میں خدا ہوں) کہا تو کافر ہو گیا ایسا ہی تتارخانیہ میں ہے۔(ج۲،ص۲۸۴،کتاب السیر،باب احکام المرتدین، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان)

اعلی حضرت امام احمد رضا رضی اللہ تعالی عنہ نے اشعار کفریہ سے متعلق سوال کے جواب میں تحریر فرمایا ہے:"صورۃ مذکورہ میں زید یقیناً کافر و مرتد ہے اس کے کلام سر تا پا کفر سے بھرے ہوئے ہیں مثلاً زید و عمرو بکر سب کو خدا کہنا" اھ (فتاوی رضویہ جدید،ج۱۵،ص۲۷۹،کتاب السیر، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ/10 دسمبر 2023

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

4

جب اللہ عزوجل سب جانتا ہے تو کراماکاتبین کیوں مقرر کئے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ربِ دو جہاں ہماری شہ رگ سے بھی قریب تر ہیں تو ہمارے اعمال درج کرنے کے لیے کاندھوں کے فرشتے (کراماکاتبین) مقرر کیوں ؟

User id: Sultan Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگرچہ اللہ کریم شہ رگ سے بھی قریب ہے اور ہر کام کرنے کی قدرت رکھتا ہے لیکن اسی مالک عزوجل نے کائنات کا نظام چلانے کے لیے فرشتوں کی ڈیوٹیاں لگائی ہیں جو تمام کام سرانجام دیتے ہیں انہی میں سے کراماکاتبین ہیں جو بندے کے اعمال لکھنے کے پابند ہیں جیسا کہ مالک عزوجل قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے۔ السّٰبِحٰتِ سَبْحًا(3) فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا(4) فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا ترجمہ: کنزالعرفان اور آسانی سے تیرنے والوں کی۔ پھر آگے بڑھنے والوں کی۔ پھر کائنات کا نظام چلانے والوں کی۔ اس کے تفسیر صراط الجنان میں ہے. یعنی، پھر ان فرشتوں کی قسم !جو دنیا کے کاموں کا انتظام کرنے پر مقرر ہیں اور ان کاموں کو سرانجام دیتے ہیں، ان تمام قسموں کے ساتھ کہا جاتا ہے کہ اے کفارِ مکہ !تم ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے اور ضرور تم سے تمہارے اعمال کا حساب لیا جائے گا۔

(بغوی، النّازعات، تحت الآیۃ: ۵، ۴ / ۴۱۱)(تفسیر صراط الجنان 'سورہ النازعات' آیت نمبر 3 تا 5)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 26 نومبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

دعا میں چودہ معصوم بولنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا دعاؤں میں چودہ معصوم بولنا جائز ہے کہ نہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اہلسنت کے نزدیک انبیاو ملائکہ کے علاوہ کوئی بھی معصوم نہیں ہے لہذا یہ عقیدہ رکھنا جائز نہیں ہے اور جو ایسا عقیدہ رکھے اہلسنت سے خارج ہے اور نہ ہی دعا میں یہ الفاظ استعمال کرنا جائز ہے جیسا "فتاوی رضویہ" میں ہے:

"اجماعِ اہلسنت ہے کہ بشر میں انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام کے سوا کوئی معصوم نہیں، جو دوسرے کو معصوم مانے اہلسنت سے خارج ہے"

(فتاوی رضویہ جلد14 صفحہ186 رضا فاؤنڈیشن لاہور)

اور "بہار شریعت" میں ہے۔ "نبی کا معصوم ہونا ضروری ہے اور یہ عصمت نبی اور مَلَک (فرشتوں) کا خاصہ ہے، کہ نبی اور فرشتہ کے سوا کوئی معصوم نہیں۔ اماموں کو انبیا کی طرح معصوم سمجھنا گمراہی وبد دینی ہے۔

(بہار شریعت جلد1 حصہ1 صفحہ 38 مکتبۃ المدینۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاخری 1445ھ / 18 دسمبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
+92313 3895414

"صفائی نصف ایمان ہے" اس جملہ کو کفر کہنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک مفتی صاحب کہتے ہیں کہ "صفائی نصف ایمان ہے" یہ جملہ کفر ہے اس بارے میں رہنمائی فرمادیں؟

User ID: Suhail Shareef

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مفتی مذکورہ کا یہ قول ہر گز درست نہیں اور اس بہتان کی وجہ سے ان پر توبہ و تجدید ایمان لازم ہے اس لیے کہ یہ ایک صحیح روایت کا حصہ ہے اور یہ روایت متعدد کتب حدیث میں موجود ہے جیسا کہ مسلم شریف میں ہے عن ابی مالک الاشعری ، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: " الطهور شطر الإيمان، والحمد لله تملا الميزان، وسبحان الله والحمد لله تملآن او تملا ما بين السماوات والارض، والصلاة نور، والصدقة برهان، والصبر ضياء، والقرآن حجة لك او عليك، كل الناس يغدو، فبائع نفسه فمعتقها او موبقها". حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: "پاکیزگی نصف ایمان ہے، الحمدللہ ترازو کو بھر دیتا ہے۔ سبحان اللہ اور الحمدللہ آسمانوں سے زمین تک کی وسعت کو بھر دیتے ہیں نماز نور ہے، صدقہ دلیل ہے، صبر روشنی ہے، قرآن تمہارے حق میں یا تمہارے خلاف حجت ہے ہر انسان دن کا آغاز کرتا ہے تو اپنا سودا کرتا ہے، پھر یا تو خود کو آزاد کرنے والا ہوتا ہے یا خود کو تباہ کرنے والا۔" (مسلم شریف 'حدیث نمبر 534)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ1444ھ /30 اکتوبر2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

غوث اعظم کی جو کرامات بیان کی جاتی ہیں کیا وہ سچ ہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ غوث اعظم علیہ الرحمہ کی جو کرامت ہمارے اہل سنت کے علماء بیان کرتے ہیں کیا وہ سچ ہیں۔ ان کرامت کو تحریری صورت میں کس نے رقم کیا ہے؟ میں نقشبندیہ سلسلہ سے منسلک ہوں، میں اہل سنت والجماعت مسلک کا ماننے والا ہوں، اور اللہ تعالی کے برگزیدہ بندوں کو مانتا ہوں کہ وہ اللہ پاک کے حکم سے فیض پہنچاتے ہیں۔ لیکن جو social media پر علماء کرامات بیان کرتے ہیں اس کو دیکھ کر میرا ایمان کمزور ہو جاتا کہ کیا واقعی ایسا ہے ؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کچھ کرامات جو خلاف شریعت ہیں وہ بیان کرنا جائز نہیں البتہ جو خلاف شریعت نہیں تو سننے اور بیان کرنے میں حرج نہیں اور اہلسنت کے نزدیک کرامات حق ہیں اور ان کا منکر گمراہ و بدمذہب۔ کرامات کا ثبوت قرآن و سنت سے بڑی پختگی سے ثابت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ حضرت سلیمان علیہ السلام کے قول کی حکایت کرتے ہوئے ارشاد فرماتا ہے: {قَالَ یٰۤاَیُّهَا الْمَلَؤُا اَیُّكُمْ یَاْتِیْنِیْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ یَّاْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ . قَالَ عِفْرِیْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ . وَ اِنِّیْ عَلَیْهِ لَقَوِیٌّ اَمِیْنٌ . قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّرْتَدَّ اِلَیْكَ طَرْفُكَ} ترجمہ کنزالایمان: سلیمان (علیہ السلام) نے فرمایا: اے درباریو! تم میں کون ہے کہ وہ اس کا تخت میرے پاس لے آئے قبل اس کے کہ وہ میرے حضور مطیع ہو کر حاضر ہوں؟ ایک بڑا خبیث جن بولا کہ میں وہ تخت حضور میں حاضر کر دوں گا، قبل اس کے کہ حضور اجلاس برخاست کریں اور میں بے شک اس پر قوت والا امانتدار ہوں۔ اس نے عرض کی، جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کر دوں گا ایک پل مارنے سے پہلے۔"

(پارہ 19، سورۃ النمل، آیت 38،39،40)

ان آیات کے تحت مفسر شہیر مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "اس سے معلوم ہوا کہ ولایت برحق ہے اور اولیاء اللہ کی کرامات بھی برحق ہیں۔"

(نور العرفان، صفحہ 816، مطبوعہ نعیمی کتب خانہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 ربیع الآخر 1445ھ / 26 اکتوبر 2023ء

غوث اعظم کے مزار کا طواف کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ہم غوث اعظم شیخ عبد القادر جیلانی کی قبر کا طواف کرسکتے ہیں؟

User ID: Adam Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی بھی مزار کا بنیت تعظیم طواف کرنا جائز نہیں ہے کہ یہ صرف خانہ کعبہ شریف کے ساتھ مخصوص ہے جیسا کہ اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں حضور سیدی سرکار اعلی حضرت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمہ فتاوی رضویہ شریف میں تحریر فرماتے ہیں "کہ مزار کا طواف کہ محض بہ نیت تعظیم کیا جائے نہ جائز ہے "کہ تعظیم بالطواف مخصوص بخانہ کعبہ ہے مزار کو بوسہ دینا چاہیے علماء اس میں مختلف ہیں" اور بہتر بچنا اور اسی میں ادب ہے آستانہ بوسی میں حرج نہیں اور آنکھوں سے لگانا بھی جائز کہ اس سے شرع میں ممانعت نہ آئی اور جس چیز کو شرع نے منع نہ فرمایا منع نہیں ہوسکتی قال اللہ تعالی ان الحکم الا للہ (اللہ کا ارشاد ہے حکم نہیں مگر اللہ کا) ہاتھ باندھے الٹے پاوں واپس آنا ایک طرز ادب ہے اور جس ادب سے شرع نے منع نہ فرمایا اس میں حرج نہیں ہاں اگر اس میں اپنی یا دوسرے کی ایذا کا اندیشہ ہو تو اس سے احتراز کیا جائے۔

(فتاوی رضویہ، جلد چہارم، باب الجنائز، صفحہ ۸، مطبوعہ: سنی دار الاشاعت علویہ رضویہ، فیصل آباد)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخری 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

قرآن اللہ پاک کا کلام ہے عقلی دلیل

سوال: مستشرقین کا جواب دیجیے : جنھوں نے کہا کہ یہ قرآن اللہ کی کتاب نہیں عقلی دلیل سے رد کیجیے؟

User ID: Abdul Latif ziayi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس کا جواب تو قرآن پاک میں ساڑھے چودہ سو سال پہلے دیا جاچکا کہ اگر تمہیں لگتا ہے کہ یہ کلام کسی انسان کا ہے رب کا نہیں تو تم بھی اس کی مثل ایک سورت ہی بنالاؤ تو فصیح و بلیغ کہلانے والے مشرکین اس سے عاجز آ گئے تو آج کے مستشرقین اس قابل کہاں کہ وہ قرآن جیسا کچھ بنائیں۔ بیشک یہ میرے رب کا کلام جس میں ذرہ برابر بھی شک نہیں اللہ کریم قرآن مجید میں ارشاد فرماتا ہے وَاِنْ كُنْتُمْ فِیْ رَیْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ۪-وَ ادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ترجمہ: کنزالعرفان : اور اگر تمہیں اس کتاب کے بارے میں کوئی شک ہو جو ہم نے اپنے خاص بندے پر نازل کی ہے تو تم اس جیسی ایک سورت بنالاؤ اور اللہ کے علاوہ اپنے سب مددگاروں کو بلالو اگر تم سچے ہو۔

(سورہ بقرہ' آیت نمبر 23)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

19 جمادی الاخری 1445ھ / 02 جنوری 2024ء

کیا فرعون نے اسلام قبول کیا تھا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا یہ درست ہے جب فرعون غرق ہو رہا تھا اس نے کہا کہ میں ایمان لایا موسی کے رب پر؟

User ID: Asif Qadri alaudin

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرعون کا ایمان لانا قرآن پاک میں بیان ہوا لیکن اس کا ایمان لانا قبول نہیں ہوا اس لیے کہ اس نے ہدایت کے لیے نہیں بلکہ عذاب اور موت دیکھ کر ایمان قبول کیا قرآن مجید میں ارشاد ہوا وَجَاوَزْنَا بِبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ الْبَحْرَ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ بَغْیًا وَّ عَدْوًاؕ-حَتّٰۤى اِذَاۤ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُۙ-قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِیْۤ اٰمَنَتْ بِهٖ بَنُوْۤا اِسْرَآءِیْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ترجمہ کنز الایمان: اور ہم بنی اسرائیل کو دریا پار لے گئے تو فرعون اور اس کے لشکروں نے ان کا پیچھا کیا سرکشی اور ظلم سے یہاں تک کہ جب اسے ڈوبنے نے آلیا بولا میں ایمان لایا کہ کوئی سچا معبود نہیں سوا اس کے جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے اور میں مسلمان ہوں۔ (سورہ یونس' آیت نمبر 90)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ ـــــــــــــــــــ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 جمادی الاخری 1445ھ / 01 جنوری 2024ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

مرنے کے بعد روحیں کہاں رہتی ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جب انسان مر جاتا ہے تو اس کے بعد اس کی روح کہاں جاتی ہے اور پھر قیامت تک یہ روح کہاں رہے گی؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرنے کے بعد روحیں عالم برزخ میں رہتی ہیں اور مسلم و غیر مسلم کے اعتبار سے ان کی ارواح کے مختلف مقام ہیں جیسا کہ بہار شریعت میں ہے۔ دنیا اور آخرت کے درمیان ایک اور عالَم ہے جس کو برزخ کہتے ہیں، مرنے کے بعد اور قیامت سے پہلے تمام اِنس و جن کو حسبِ مراتب اُس میں رہنا ہوتا ہے۔ مرنے کے بعد مسلمان کی روح حسبِ مرتبہ مختلف مقاموں میں رہتی ہے، بعض کی قبر پر، بعض کی چاہِ زمزم شریف میں، بعض کی آسمان و زمین کے درمیان، بعض کی پہلے، دوسرے، ساتویں آسمان تک اور بعض کی آسمانوں سے بھی بلند، اور بعض کی روحیں زیرِ عرش قندیلوں میں، اور بعض کی اعلیٰ عِلّیین میں مگر کہیں ہوں اپنے جسم سے اُن کو تعلق بدستور رہتا ہے اور کافروں کی خبیث روحیں بعض کی اُن کے مرگھٹ یا قبر پر رہتی ہیں، بعض کی چاہِ برہُوت میں کہ یمن میں ایک نالہ ہے بعض کی پہلی، دوسری، ساتویں زمین تک، بعض کی اُس کے بھی نیچے سجّین میں اور وہ کہیں بھی ہو، جو اُس کی قبر یا مرگھٹ پر گزرے اُسے دیکھتے، پہچانتے، بات سُنتے ہیں، مگر کہیں جانے آنے کا اختیار نہیں، کہ قید ہیں۔ (بہارِ شریعت، حصہ اول، جلد ا، صفحہ ۹۸)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 جمادی الاولی 1445ھ / 18 نومبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

معراج کی رات حضور لامکاں تک کیوں گئے حالانکہ اللہ ہر جگہ موجود ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے عقیدے کے مطابق اللہ تعالٰی کے لئے مکان نہیں ہے وہ ہر جگہ موجود ہے تو پھر معراج کی رات حضور لامکاں میں سدرہ پہ کیوں گئے؟

User ID: Hasnain Raza Qadri

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اللہ پاک ہر جگہ موجود ہے یہ اہلسنت کا عقیدہ نہیں ہے کہ اس میں رب عزوجل کے لیے جگہ مقرر کرنا پایا جارہا ہے اور اللہ پاک جسم وجسمانیت اور جگہ میں ہونے سے پاک ہے۔اور سدرۃ المنتہٰی پہ رب عزوجل نے ہی بلایا تھا حالانکہ وہ رب جہاں مرضی بلانے پر قادر ہے جیسا کہ قرآن وحدیث سے ثابت ہے کہ سورہ نجم میں ارشاد ہوا اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا یَرٰى (12) وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى (13) عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى (14) ترجمۂ کنز الایمان ! تو کیا تم ان سے ان کے دیکھے ہوئے پر جھگڑتے ہو اور انہوں نے تو وہ جلوہ دوبار دیکھا، سِدْرَۃُ المُنْتَہٰی کے پاس۔

(سورۃ النجم 12 تا 14)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 18 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

ہڈیاں جنات کی خوراک

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا گوشت کی ہڈی جنات کے خوراک ہے؟

User ID: Khalid karim

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہڈیاں جنات کی خوراک ہیں حدیث پاک میں اس سے استنجاء سے منع کیا گیا کہ یہ جنات کہ خوراک ہے جیسا کہ "مشکاۃ شریف"میں ہے۔ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ: "لَا تَسْتَنْجُوْا بِالرَّوْثِ وَلَا بِالْعِظَامِ، فَإِنَّهُ زَادُ إِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ". رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالنَّسَائِيُّ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ: "زَادُ إِخْوَانِكُمْ من الْجِنِّ" روایت ہے حضرت ابن مسعود سے فرماتے ہیں، فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ نہ گوبر سے استنجاء کرو اور نہ ہڈی سے کیونکہ یہ تمہارے بھائی جنوں کی خوراک ہے۔اسے ترمذی اور نسائی نے روایت کیا مگر نسائی نے زاد الخ کا ذکر نہ فرمایا۔اس حدیث کے تحت مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ رحمہ فرماتے ہیں۔ "ہڈیاں جنات کی خوراک ہے اور گوبر ان کے جانوروں کی غذا۔اسی لئے حضور ﷺ نے اِنَّہَا واحد فرمایا یہ ضمیر ہڈیوں کی طرف لوٹتی ہے۔خیال رہے کہ جب مؤمن جنات کے جانوروں کی خوراک کا احترام ہے تو ہمارے جانوروں کی خوراک کا بھی ضرور احترام ہو گا۔بھائی فرمانے سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان جن مراد ہیں۔حدیث شریف میں ہے کہ جب جنات ہڈی اٹھاتے ہیں تو اس پر گوشت پاتے ہیں اور جب ان کے جانور گوبر میں منہ لگاتے ہیں تو اس میں دانے پاتے ہیں جن سے وہ گوبر بنا"۔

(کتاب: مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:1 , حدیث نمبر:350)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

ایسا کہنا کیسا؟

ہم تو صوفی ہیں صوفی کا کوئی مذہب نہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ ہم تو صوفی ہیں اور صوفی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا؟

User ID: مدینہ مدینہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر یہ اپنے آپ کو مسلمان بھی نہیں کہلواتا تو دائرہ اسلام سے خارج ہے اگر مسلمان کہلواتا ہے لیکن سنی نہیں تو ایسا شخص صلح کلیت اور گمراہ ہے کیونکہ صوفی ہو یا نہ ہو اگر وہ مسلمان ہے تو اس کا مذہب اسلام ہے جس کا ضرورت کے پیش نظر اظہار ضروری ہے اسی طرح اہلسنت ہونے کا اظہار بھی کئی جگہ لازمی ہوگا۔ اس لیے کہ مسلمان بتانا اور اپنے اہلسنت ہونے کا اظہار کرنا خود کو صلح کلیت سے باہر نکالتا ہے۔ رب عزوجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُۚ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ترجمہ کنز الایمان: اور جو اسلام کے سوا کوئی دین چاہے گا وہ ہرگز اس سے قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں زیاں کاروں سے ہے۔

(سورہ آل عمران آیت نمبر 85)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

طہارت

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN-O FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

بغیر وضو دستانے پہن کر قرآن پکڑنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر ہاتھوں میں دستانے پہنے ہوئے بغیر وضو کے قرآن پکڑ سکتے ہیں؟

User ID: Nizamuddin Ashrafi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

دستانے پہنے ہوں تو وہ چھونے والے کے تابع ہی ہیں اور جو شئ تابع ہو اس کے ذریعے بھی قرآن پاک کو نہیں چھو سکتے لہذا قرآن پاک کو پکڑنا جائز نہ ہو گا جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے:"اگر قرانِ عظیم جُزدان میں ہو تو جزدان پر ہاتھ لگانے میں حَرَج نہیں، یوہیں رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو نہ اپنا تابع ہو نہ قرآنِ مجید کا تو جائز ہے کُرتے کی آستین، دُوپٹے کی آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے پر ہے دوسرے کونے سے چھُونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں جیسے چَولی قرآن مجید کے تابع تھی۔

(بہار شریعت، جلد 1، صفحہ 326، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 18 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: امتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

16

چھپکلی کی بیٹ کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر گھر کے استعمال کے پانی میں چھپکلی کی بیٹ گر جائے تو کیا وہ پانی استعمال کے لائق ہے یا نہیں؟

User ID: Farman Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چھپکلی کی بیٹ نجاست غلیظہ ہے پانی اگر تھوڑا یعنی دہ در دہ سے کم ہو تو ناپاک ہو جائے گا اور قابل استعمال نہ رہے گا جیسا کہ فتاوی مرکزِ تربیت افتا میں ہے: "چھپکلی، گرگٹ، گائے، بھینس، کا پیشاب و پاخانہ ناپاک ہے"

(فتاوی مرکزِ تربیتِ افتا، جلد 1، صفحہ 84، فقیہِ ملت اکیڈمی، ھند)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
14 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 29 نومبر 2023ء

حالت حیض میں مردے کو غسل دینے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایام حیض میں کیا کوئی عورت کسی چھوٹے بچے کو جو مردہ ہو اسکو غسل دے سکتی ہے؟

User id: Usman Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

غسل دینے والی بہتر ہے کہ پاک ہو لیکن اگر حیض و نفاس والی نے غسل دیا تو غسل ہو جائے گا لیکن مکروہ ہے جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے " وینبغی أن یکون غاسل المیت علی الطھارۃ کذا فی فتاوی قاضی خان، ولو کان الغاسل جنبا أو حائضا أو کافرا جاز ویکرہ، کذا فی معراج الدرایۃ. " ترجمہ: میت کو غسل دینے والے کے لیے باطہارت ہونا چاہیے جیسا کہ فتاوی قاضی خان میں ہے اور اگر غسل دینے والا جنبی یا حائضہ یا کافر ہو تو غسل ہو جائے گا لیکن مکروہ ہے، اسی طرح معراج الدرایہ میں ہے۔

(فتاوی ہندیہ، کتاب الصلوۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل الثانی فی غسل المیت، ج01، ص159، کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 29 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

حلال جانور کے لعاب کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حلال جانور کا لعاب دہن پاک ہے یا ناپاک یعنی کپڑے یا جسم پر لگنے سے وہ پاک رہیں گے یا ناپاک ہو جائیں گے؟

User ID:
mukhtar Ahmad ghanjera

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حلال جانور کا لعاب بھی پاک ہے کپڑے ناپاک نہ ہوں گے جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے "جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے چوپائے ہوں یا پرندان کا جھوٹا پاک ہے اگرچہ نر ہوں جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر، تیتر وغیرہ"۔

(بہار شریعت جلد 1' صفحہ 345 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
08 جمادی الاخری 1445ھ / 22 دسمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

زیر ناف بال کاٹنے کا وقت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت کے لیے زیر ناف بال چالیس دن سے زائد صاف نہ کرنے کی اجازت ہے؟

User ID: Syeda farwa

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد ہو یا عورت سب کے لیے یہ حکم ہے کہ چالیس دن سے زائد زیر ناف و بغل کے بال رکھنا مکروہ و ممنوع ہے اور ایک آدھ بار میں گناہِ صغیرہ اور عادت بنانے سے گناہ کبیرہ و فسق ہو گا۔ جیسا کہ "مسلم شریف" میں ہے " قَالَ أَنَسٌ۔ «وُقِّتَ لَنَا فِي قَصِّ الشَّارِبِ، وَتَقْلِيمِ الْأَظْفَارِ، وَنَتْفِ الْإِبِطِ، وَحَلْقِ الْعَانَةِ، أَنْ لَا نَتْرُكَ أَكْثَرَ مِنْ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً" حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے لیے مونچھیں کترنے، ناخن تراشنے، بغل کے بال اکھیڑنے اور زیر ناف بال مونڈنے کے لیے وقت مقرر کر دیا گیا کہ ہم ان کو چالیس دن سے زیادہ نہ چھوڑیں۔ (صحیح مسلم 'حدیث نمبر 599)

اور امامِ اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "چالیس 40 روز سے زیادہ ناخن یا موئے بغل (بغل کے بال) یا موئے زیرِ ناف (ناف کے نیچے کے بال) رکھنے کی اجازت نہیں، بعد چالیس (40) روز کے گنہگار ہوں گے، ایک آدھ بار میں گناہِ صغیرہ ہو گا، عادت ڈالنے سے کبیرہ ہو جائے گا فسق ہو گا۔"

(فتاویٰ رضویہ، جلد 22، صفحہ 678، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاخری 1445ھ / 18 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

غسل کے بعد وضو کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ غسل کرنے سے وضو بھی ہو جاتا ہے یا کہ بعد میں کرنا ضروری ہے؟

User ID: Aftab shaam

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

غسل کرنے کے بعد اگر وضو توڑنے والی کوئی صورت نہ پائی گئی تو وضو کرنے کی حاجت نہیں ہے کہ نبی پاک ﷺ بھی بعد از غسل وضو نہیں کیا کرتے تھے جیسا کہ "ترمذی شریف" میں ہے۔عن عائشة، «أن النبي صلى الله عليه وسلم كان لا يتوضأ بعد الغسل»، هذا حديث حسن صحيح، وهذا قول غير واحد من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم، والتابعين: أن لا يتوضأ بعد الغسل نبی اکرم ﷺ غسل کے بعد وضو نہیں کرتے تھے۔ امام ترمذی کہتے ہیں: یہ حدیث حسن صحیح ہے، صحابہ کرام اور تابعین میں سے کئی اہل علم کا قول ہے کہ غسل کے بعد وضو نہ کرے۔

(سنن الترمذي | أبواب الطهارة باب في الوضوء بعد الغسل (حديث رقم: 107)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

ناخنوں میں آٹا ہو تو وضو کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ وضو کے بعد دیکھا کہ آٹا ناخنوں میں لگا رہ گیا کیا وضو ہو جائے گا؟

User ID: Shoaib soha

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وضو ہو جائے گا اس لیے کہ آٹا ان چیزوں میں سے ہے جس چیز کی آدمی کو عموماً یا خصوصاً ضرورت پڑتی رہتی ہے اور اس کی نگہداشت واحتیاط میں حرج ہوتا ہے جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے کہ "جس چیز کی آدمی کو عموماً یا خصوصاً ضرورت پڑتی رہتی ہے اور اس کی نگہداشت واحتیاط میں حرج ہو ناخنوں کے اندر یا اوپر یا اور کسی دھونے کی جگہ پر اس کے لگے رہ جانے سے اگرچہ جرم دار ہو، اگرچہ اس کے نیچے پانی نہ پہنچے اگرچہ سخت چیز ہو وضو ہو جائے گا۔ جیسے پکانے گوندھنے والوں کے لئے آٹا رنگریز کے لئے رنگ کا جرم عورتوں کے لئے مہندی کا جرم، لکھنے والوں کے لئے روشنائی کا جرم، مزدور کے لئے گارا مٹی، عام لوگوں کے لئے کوئے یا پلک میں سرمہ اسی طرح بدن کا میل، مٹی، غبار، مکھی، مچھر کی بیٹ وغیرہ۔"

(بہار شریعت ج1 ص292، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 18 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

اذان

اذان دیتے ہوئے شہادت کی انگلی کان میں کیوں رکھتے ہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اذان دیتے ہوئے شہادت کی انگلی کان میں کیوں رکھتے ہیں؟ اور اگر نہ رکھیں تو اذان ہو جائے گی ؟

User ID: Hafiz Haseeb

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اذان کے دوران کان میں انگلیاں ڈالنا مستحب (اچھا عمل) ہے کہ یہ آواز کو بڑھانے میں مددگار ثابت ہوتا ہے لیکن اگر کوئی نہیں بھی رکھتا تو اذان ہو جائے گی جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے کہ "اذان کہتے وقت کانوں کے سوراخ میں انگلیاں ڈالے رہنا مستحب ہے اور اگر دونوں ہاتھ کانوں پر رکھ لئے تو بھی اچھا ہے اور اول احسن ہے کہ ارشاد حدیث کے مطابق ہے اور بلندی آواز میں زیادہ معین (مددگار)۔ کان جب بند ہوتے ہیں آدمی سمجھتا ہے کہ ابھی آواز پوری نہ ہوئی زیادہ بلند کرتا ہے "

(بہار شریعت ج1 ص470 : اذان کا بیان)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 19 نومبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

اذان فجر میں الصلاۃ خیر من النوم کہنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ موذن فجر کی اذان میں "الصلاۃ خیر من نوم" کہنا بھول گیا اب اذان ہوگئی یا دہرائی جائے گی؟

User ID: Mazher Al Haq

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فجر کی اذان میں "الصلاۃ خیر من نوم" کہنا مستحب ہے اگر کسی نے نہ کہا تو اذان ہو جائے گی دوہرانے کی حاجت نہیں ہے جیسا کہ "در مختار" میں ہے ویقول ندبا (بعد فلاح أذان الفجر: الصلاة خير من النوم مرتين) ترجمہ: مؤذن کے لیے مستحب ہے کہ فجر کی اذان میں حی علی الفلاح کے بعد دو مرتبہ الصلاۃ خیر من النوم کہے۔

(تنویر الابصار مع در مختار، ج1، ص388، دار الفکر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاخری 1445ھ / 18 دسمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز

افضل عمل نماز اپنے وقت پر پڑھنا ہے۔ ایک روایت کا حوالہ!

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اعمال یا عمل میں سب سے افضل عمل نماز اپنے وقت پر پڑھنا اور والدین کے ساتھ حسن سلوک کرنا ہے کیا یہ روایت درست ہے رہنمائی فرما دیں؟

Ahmad Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ روایت صحیح ہے اور مسلم شریف میں موجود ہے نیچے عربی اور ترجمہ ملاحظہ فرمائیں۔

"حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ، حَدَّثَنَا جَرِيرٌ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ، عَنْ أَبِي عَمْرٍو الشَّيْبَانِيِّ، عَنْ عَبْدِ اللهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ أَوِ الْعَمَلِ الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ" ترجمہ؛ ابو عمرو شیبانی سے ان کے ایک اور شاگرد حسن بن عبید اللہ نے یہی روایت بیان کی کہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی اکرم ﷺ سے روایت کی کہ آپ نے فرمایا: "سب سے افضل اعمال یا عمل وقت پر نماز پڑھنا اور والدین سے حسن سلوک کرنا ہیں۔" (صحیح مسلم شریف 'حدیث نمبر 256)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 جمادی الاول 1445ھ/13 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

الکوحل والی پرفیوم لگا کر نماز پڑھنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا پرفیوم (جس میں الکوحل موجود ہو) لگا کے نماز پڑھنا کیسا ہے؟

User ID: Muhammad ilyas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فی زمانہ کثیر علماء وفقہائے کرام نے عموم بلوی وحاجت کی وجہ سے خارجی استعمال والی تمام چیزوں اور کھانے پینے والی چیزوں میں سے صرف ادویات میں بطور علاج الکوحل کی اجازت دی ہے، جبکہ نشہ نہ ہوتا ہو۔ باڈی اسپرے اور پرفیوم وغیرہ بھی چونکہ خارجی استعمال والی چیزیں ہیں، لہذا اس کے لگانے کی بھی اجازت ہے اور اسے لگا کر نماز پڑھنے کی بھی اجازت ہے۔ البتہ بعض علماء الکوحل والی پرفیوم سے منع فرماتے ہیں تو اس لحاظ سے اگر بچا جائے تو بہتر ہے۔ لہذا عموم بلویٰ کی وجہ سے الکوحل والے پرفیوم کے استعمال کو جائز قرار دیا جائے گا تاکہ مسلمانوں کو گناہگار ہونے اور ان کی نمازوں کو برباد ہونے سے بچایا جا سکے۔ سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ یعنی (میں کہتا ہوں کہ) اور ہماری اس سے مراد یہ نہیں کہ عام مسلمان اگر کسی حرام میں مبتلا ہو جائیں تو وہ حلال ہو جاتا ہے بلکہ مقصد یہ ہے کہ عمومِ بلوٰی شرعی طور پر اسبابِ تخفیف میں سے ہے، کوئی تنگی نہیں جس میں وسعت نہ پیدا ہو، جب یہ معاملہ ایک اختلافی مسئلہ میں واقع ہوا تو مسلمانوں کو تنگی سے بچانے کے لئے آسانی کی جانب کو ترجیح ہوگی۔ خادم فقہ پر پوشیدہ نہیں کہ جیسے یہ ضابطہ طہارت و نجاست میں جاری ہے۔ ایسے ہی حرمت واباحت میں بھی جاری ہے۔

(فتاوی رضویہ جلد 25 صفحہ 89 رضافاؤنڈیشن لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں:
+92313 3895414

الیکٹرک ہیٹر کے سامنے نماز کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ الیکٹرک ہیٹر کے سامنے نماز پڑھنا کیسا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

الیکٹرانک ہیٹر کے سامنے نماز ہو جائے گی یہ آگ نہیں ہے جس کی ممانعت وارد ہوئی ہے بلکہ یہ ایک طرح کی بجلی کے راڈ ہوتے ہیں جن کو بجلی ملے تو یہ گرم ہو کر گرماہٹ دیتے نہ کہ آگ بنتے اس لیے ان کے سامنے نماز پڑھنے میں شرعا کوئی حرج نہیں جیسا کہ فتاوی قاضی خان میں ہے: "ویکرہ ان یصلی وبین یدیہ تنور او کانون فیہ نار موقودۃ لانہ یشبہ عبادۃ النار وان کان بین یدیہ سراج او قندیل لا یکرہ لانہ لا یشبہ عبادۃ النار" تنور یا ایسا چولہا جس میں بھڑکتی آگ ہو تو اس کے سامنے نماز پڑھنا مکروہ ہے کیونکہ یہ آگ کی عبادت کے مشابہ ہے اور اگر نمازی کے سامنے چراغ یا لالٹین ہو تو اس میں کراہت نہیں کیونکہ یہ آگ کی عبادت کے مشابہ نہیں۔

(فتاوی قاضیخان، کتاب الصلاۃ، باب الحدث فی الصلاۃ وما یکرہ فیھا وما لا یکرہ، ج1، ص112، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 جمادی الاخری 1445ھ / 15 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

انگلیوں پر ذکر کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز کے بعد دائیں ہاتھ کی انگلیوں پر ذکر کرنا کیسا ہے؟

User id: Muhammad ahsanullah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ہاتھ کے پوروں پر ذکر کرنا جائز ہے بلکہ حدیث پاک میں اس کا حکم بھی ارشاد ہوا کہ کل بروز قیامت ہاتھ گواہی دینگے جیسا کہ مشکاۃ شریف میں ہے وَعَنْ يُسَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهَا وَكَانَتْ مِنَ الْمُهَاجِرَاتِ قَالَتْ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «عَلَيْكُنَّ بِالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّقْدِيسِ واعقِدْنَ بالأنامل فإنهن مسؤولات مُسْتَنْطَقَاتٌ وَلَا تَغْفُلْنَ فَتَنْسَيْنَ الرَّحْمَةَ» روایت ہے حضرت یسیرہ سے آپ مہاجر بیویوں میں سے ہیں فرماتی ہیں ہم سے ﷺ نے ارشاد فرمایا اے بیبیو! تسبیح و تہلیل اور رب کی پاکی بولنے کو لازم کرلو انگلیوں پر گنا کرو کہ انگلیوں سے سوال ہو گا انہیں گویائی بخشی جائے گی اور کبھی غافل نہ ہونا ورنہ تم رحمت سے بھلادی جاؤ گی۔

(مشکاۃ المصابیح' حدیث نمبر 2316)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 29 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

آیت کا ترجمہ سننے سے سجدہ تلاوت کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ قران پاک کی سجدہ والی آیت کا صرف اردو ترجمہ پڑھیں تو کیا پھر بھی سجدہ کرنا لازمی ہے؟

User ID: Imtiaz Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھنے سے بھی سجدہ تلاوت واجب ہو جائے گا جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے: "فارسی یا کسی اور زبان میں آیت کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے والے اور سننے والے پر سجدہ واجب ہو گیا، سننے والے نے یہ سمجھا ہو یا نہیں کہ آیت سجدہ کا ترجمہ ہے، البتہ یہ ضرور ہے کہ اسے نامعلوم ہو تو بتا دیا گیا ہو کہ یہ آیت سجدہ کا ترجمہ تھا اور آیت پڑھی گئی ہو تو اس کی ضرورت نہیں کہ سننے والے کو آیت سجدہ ہونا بتایا گیا ہو۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 4، صفحہ 730، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 26 نومبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

باجماعت قضاء نماز پڑھنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر سب کی نماز قضا ہے تو کیا سب جماعت سے قضا نماز پڑھ سکتے ہیں؟

User ID: Aadil Hussain

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر جماعت بھر کی نماز قضاء ہوگئی تو افضل و مسنون یہی ہے کہ جماعت کے ساتھ قضاء پڑھیں جیسا کہ مسلم شریف میں ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ قَفَلَ مِنْ غَزْوَةِ خَيْبَرَ. سَارَ لَيْلَةً حَتَّى إِذَا أَدْرَكَهُ الْكَرَى عَرَّسَ. وَقَالَ لِبِلَالٍ: "اِكْلَأْ لَنَا اللَّيْلَ". فَصَلَّى بِلَالٌ مَا قُدِّرَ لَهُ. وَنَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَصْحَابُهُ. فَلَمَّا تَقَارَبَ الْفَجْرُ اسْتَنَدَ بِلَالٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ مُوَجِّهَ الْفَجْرِ. فَغَلَبَتْ بِلَالًا عَيْنَاهُ. وَهُوَ مُسْتَنِدٌ إِلَى رَاحِلَتِهِ. فَلَمْ يَسْتَيْقِظْ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا بِلَالٌ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى ضَرَبَتْهُمُ الشَّمْسُ. فَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوَّلَهُمُ اسْتِيقَاظًا. فَفَزِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: "أَيْ بِلَالُ". فَقَالَ بِلَالٌ: أَخَذَ بِنَفْسِي الَّذِي أَخَذَ بِنَفْسِكَ. قَالَ: "اقْتَادُوا" فَاقْتَادُوا رَوَاحِلَهُمْ شَيْئًا. ثُمَّ تَوَضَّأَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. وَأَمَرَ بِلَالًا فَأَقَامَ الصَّلَاةَ. فَصَلَّى بِهِمِ الصُّبْحَ. فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ: "مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ فَلْيُصَلِّهَا إِذَا ذَكَرَهَا. فَإِنَّ اللهَ تَعَالَى قَالَ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ لِذِكْرِي رَوَاهُ مُسْلِمٌ. روایت ہے حضرت ابوہریرہ سے فرماتے ہیں کہ جب نبی کریم ﷺ غزوۂ خیبر سے لوٹے۔ تو رات بھر چلتے رہے جب آپ کو نیند آنے لگی تو آخر رات میں اترے اور بلال سے فرمایا کہ رات میں ہماری حفاظت کرو۔ حضرت بلال سے جس قدر ہو سکا نماز پڑھتے رہے اور نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ سو گئے پھر جب صبح قریب ہوئی تو حضرت بلال نے مشرق کی طرف منہ کر کے اپنی سواری سے ٹیک لگائی سواری سے ٹیک لگائے ان کی آنکھ لگ گئی۔ پھر نہ حضور انور ﷺ بیدار ہوئے اور نہ بلال نہ کوئی صحابی حتی کہ انہیں دھوپ لگی۔ ان سب سے پہلے حضور انور ﷺ بیدار ہوئے نبی کریم ﷺ گھبرا گئے اور فرمایا اے بلال! تب حضرت بلال بولے کہ میرے نفس کو وہ ہی لے گیا جو آپ کے نفس مبارک کو لے گیا فرمایا ہانکو! صحابہ نے اپنی سواریاں کچھ ہانکیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور حضرت بلال کو حکم دیا انہوں نے نماز کی تکبیر کہی پھر ان سب کو فجر پڑھائی جب نماز پوری کر چکے تو فرمایا کہ جو نماز بھول جائے تو یاد آنے پر پڑھ لے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میری یاد پر نماز قائم کرو۔

(مسلم شریف 'حدیث نمبر 1560) (کتاب: مرآۃ المناجیح شرح مشکوۃ المصابیح جلد: 1 , حدیث نمبر: 684)

اور فتاوی رضویہ میں ہے "اگر کسی امر عام کی وجہ سے جماعت بھر کی نماز قضا ہوگئی تو جماعت سے پڑھیں، یہی افضل و مسنون ہے اور مسجد میں بھی پڑھ سکتے ہیں اور جہری نمازوں میں امام پر جہر واجب ہے اگرچہ قضا ہو۔ اور اگر بوجہ خاص بعض اشخاص کی نماز جاتی رہی تو گھر میں تنہا پڑھیں کہ معصیت کا اظہار بھی معصیت ہے قضا حتی الامکان جلد ہو، تعیین وقت کچھ نہیں ایک وقت میں سب وقتوں کی پڑھ سکتا ہے"۔ (فتاوی رضویہ، ج08، ص162، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 جمادی الاخری 1445ھ / 04 جنوری 2024ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

بیٹھ کر رکوع کرنے کا طریقہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ بیٹھ کر نماز پڑھنے میں رکوع کا کیا طریقہ ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بیٹھ کر نماز پڑھ رہا ہے تو رکوع کا طریقہ یہ ہے کہ پیشانی کو گھٹنوں کے مقابل کرے اور سرین نہ اٹھائے۔ جیسا کہ "فتاوی رضویہ" میں ہے "رکوع میں قدر واجب تو اسی قدر ہے کہ سر جھکائے اور پیٹھ کو قدرے خم دے مگر بیٹھ کر نماز پڑھے تو اسکا درجہ کمال وطریقہ اعتدال یہ ہے کہ پیشانی جھک کر گھٹنوں کے مقابل آجائے اس قدر کے لئے سرین اٹھانے کی حاجت نہیں تو قدر اعتدال سے جس قدر زائد ہو گا وہ عبث وبیجا میں داخل ہو جائے گا" "فی الحاشیۃ الشامیۃ فی حاشیۃ الفتال عن البرجندی ولوکان یصلی قاعدا ینبغی ان یحاذی جبھتہ قدام رکبتیہ لیحصل الرکوع اھ قلت ولعلہ محمول علی تمام الرکوع والا فقد علمت حصولہ باصل طأطأۃ الراس ای مع انحناء الظھر تامل انتھی" "حاشیہ شامیہ میں ہے برجندی کے حوالے سے حاشیہ فتال میں ہے اگر کوئی بیٹھ کر نماز ادا کرتا ہو تو اپنی پیشانی کو گھٹنوں کے برابر جھکائے تاکہ رکوع حاصل ہوجائے شاید یہ تمام رکوع پر محمول ہو کیونکہ آپ جان چکے ہیں کہ رکوع سر کو صرف جھکا دینے سے یعنی ساتھ کچھ پیٹھ کو جھکانے سے ادا ہو جاتا ہے، غور کرو انتہی" (الفتاوی الرضویۃ: ج:6، ص:157 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاخری 1445ھ / 18 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

جس کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کیا پڑھے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جس کو دعائے قنوت یاد نہ ہو وہ کوئی اور دعا پڑھ سکتا ہے؟

User id: Amir hamza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دعائے قنوت پڑھنا سنت ہے لیکن اگر کسی کو دعا قنوت یاد نہیں تو وہ" اللھم ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاٰخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار "پڑھ لیا کرے اور اگر یہ بھی یاد نہ ہو، تو" اللھم اغفرلی "تین بار کہہ لے اور یہ بھی یاد نہ ہو، تو صرف "یا ربِّ "تین بار کہہ لے، واجب ادا ہو جائے گا اور سجدہ سہو بھی لازم نہیں ہو گا جیسا کہ ردالمحتار میں ہے:"من لایحسن القنوت یقول: ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الأخرۃ حسنۃ وقال ابواللیث یقول اللھم اغفرلی یکررھا ثلاثا وقیل یا رب ثلاثا ذکرہ فی الذخیرۃ "ترجمہ: جو شخص دعائے قنوت صحیح طریقے سے نہ پڑھ سکتا ہو، تو وہ یہ کہے: "ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الأخرۃ حسنۃ "اور فقیہ ابو اللیث فرماتے ہیں: وہ تین مرتبہ اللھم اغفرلی کہے اور بعض نے کہا ہے کہ تین مرتبہ "یا رب "کہہ لے۔ ذخیرہ میں اسے ذکر کیا۔

(ردالمحتار علی الدر المختار، جلد2، ص535، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 ربیع الآخر 1445ھ / 26 اکتوبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

32

جماعت میں مقتدی (سَمِعَ اللّٰهُ لِمَن حمِده) کہے گا یا (ربَّنا لك الحمد) کہے گا؟

سوال: کیافرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا جماعت نماز میں مقتدی (سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حمِدہ، کہے گا اگر نہ کہے صرف (ربّناولک الحمدُ) کہے تو کیا حکم ہو گا؟

Muhammad Farooq

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقتدی کے لیے متفقہ طور پر صرف اللھمّ ربّنالک الحمد کہنا سنت ہے، مقتدی سمع اللہ لمن حمدہ نہیں کہے گا. جیسا کہ امام بخاری علیہ الرحمۃ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:" اذا قال الامام سمع اللہ لمن حمدہ فقولوا: اللھم ربنا لك الحمد فانہ من وافق قولہ قول الملائکۃ غفر لہ ماتقدم من ذنبہ" ترجمہ: جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے، تو تم اللھم ربنالک الحمد کہو کہ جس کا قول فرشتوں کے قول کے مطابق ہوا، اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (الجامع الصحیح للامام البخاری، جلد1، صفحہ109، مطبوعہ کراچی) فتاوی عالمگیری میں ہے:" ان کان مقتدیاً یاتی بالتحمید ولا یاتی بالتسمیع بلا خلاف" یعنی آئمہ کا اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ مقتدی صرف اللھم ربنالک الحمد کہے گا، سمع اللہ لمن حمدہ نہیں کہے گا۔ (الفتاوی الھندیۃ، جلد1، صفحہ74، مطبوعہ پشاور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ/10 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

جمعہ فرض ہے یا نفل

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جمعہ فرض ہے یا نفل دلائل سے ارشاد فرما دیں؟

User ID: Ch Tayyab Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جمعہ فرض عین ہے اس کا منکر دائرہ اسلام سے خارج ہو جائے گا جیسا کہ رب العالمین قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَيْعَؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ترجمہ کنز الایمان اے ایمان والو! جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔ (سورۃ الجمعہ آیت نمبر 9) اور فتاوی شامی میں ہے ھي فرض عين مستقلٌ آكد من الظهر". وقال الشامي: وهو قوله تعالىٰ: {يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ} وبالسنة والإجماع". جمعہ فرض عین ہے سنت و اجماع سے ثابت ہے اور ظہر سے زیادہ تاکید والا ہے اس لیے کہ اللہ کا فرمان ہے اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو۔

(الشامية، باب الجمعة ۳،۳۴)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
03 جمادی الاولی 1445ھ / 18 نومبر 2023ء

مفتی ... فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

سجدہ سہو میں کیا مقتدی بھی سلام پھیرے گا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سجدہ سہو میں امام صاحب جب عبدہ ورسولہ کے بعد ایک طرف سلام پھیرے تو اس وقت مقتدی بھی سلام پھیرے یا نہیں؟

User ID: Amjad Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقتدی بھی سلام پھیرے گا لیکن مسبوق سلام نہیں پھیرے گا البتہ سجدہ کرے گا اور تشہد پڑھے گا چنانچہ تنویر الابصار مع در مختار میں سجدہ سہو کے باب میں ہے: ”(والمسبوق یسجد مع امامہ مطلقاً) سواء کان السھو قبل الاقتداء او بعدہ .(ثم یقضی مافاتہ)“ اور مسبوق امام کے ساتھ مطلقاً سجدہ (سہو) کرے گا یعنی سہو چاہے اس کی اقتداء سے پہلے لاحق ہوا ہو یا بعد میں، پھر اپنی بقیہ نماز جو رہ گئی تھی پوری کرے گا۔ تنویر الابصار کی عبارت (والمسبوق یسجد مع امامہ) کے تحت رد المحتار میں ہے: ”قید بالسجود، لانہ لایتابعہ فی السلام، بل یسجد ویتشھد

(در مختار مع رد المحتار ج2، ص659، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 26 نومبر 2023ء

مرد کے لیے سجدے کے دوران پاؤں کس حالت میں ہوں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد کے لیے سجدے کے دوران پاؤں کس حالت میں ہوں تو نماز ہوتی ہے؟

Muhammad sarwar

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کے لیے سجدے کی حالت میں پاؤں کی دسوں انگلیوں میں سے ایک کا لگنا فرض اور ہر پاؤں کی تین تین واجب اور سب کا پیٹ قبلہ روزمین پر لگا ہونا سنت ہے۔ جیسا کہ مجدد اعظم اعلیٰ حضرت امام احمد رضا علیہ رحمۃ الرحمن "فتاویٰ رضویہ" میں فرماتے ہیں: "حالتِ سجدہ میں قدم کی دس انگلیوں میں سے ایک کے باطن پر اعتماد مذہب معتمد اور مفتیٰ بہ میں فرض ہے اور دونوں پاؤں کی تمام یا اکثر انگلیوں پر اعتماد بعید نہیں کہ واجب ہو، اس بنا پر جو "حلیہ" میں ہے اور قبلہ کی طرف متوجہ کرنا بغیر کسی انحراف کے سنت ہے" ("الفتاوی الرضویۃ"، ج ۷، ص ۳۷۶۔)

اور "بہار شریعت" میں ہے۔ "سجدہ میں دونوں پاؤں کی دسوں انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا سنت ہے اور ہر پاؤں کی تین تین انگلیوں کے پیٹ زمین پر لگنا واجب اور دسوں کا قبلہ رُو ہونا سُنت" (بہار شریعت 'حصہ سوم 'صفحہ '534 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ/10 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

36

سورۃ الفاتحہ سے ولا الضالین چھوڑ دینا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر امام سورۃ الفاتحہ پڑھ رہا ہو اور آخری آیت میں ولا الضالین پر چھینک آجائے بغیر پڑھے آگے سورۃ ملا دے تو نماز کا کیا حکم ہے؟ رہنمائی فرمائیں اس پر کوئی فتویٰ عنایت فرمائیں۔

Saqlain fani

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام صاحب نے سورہ فاتحہ کا آخری آیت کا یہ حصہ ولا الضالین بھولے سے چھوڑا تو سجدہ سہو ہو گا اگر چھینک کی وجہ سے یا جہالت کی وجہ سے چھوڑا تو نماز واجب الاعادہ ہو گی اسلیے کہ سورہ فاتحہ کا مکمل پڑھنا واجب ہے اور یہ الفاظ چھوڑنے سے پوری پڑھنے والا نہ کہلائے گا جیسا کہ "رد المحتار" میں ہے:"أن الظاهر أن ما في المجتبى مبني على قول الامام بأنها بتمامها واجبة وذكر الآية تمثيلا لا تقييدا ، اذ بترك شيء منها آية أو أقل ولو حرفا . لا يكون آتيا بكلها الذي هو الواجب. كما أن الواجب ضم ثلاث آيات. فلو قرأ دونها كان تاركا للواجب۔"ترجمہ: ظاہر یہی ہے کہ مجتبیٰ کا قول امام اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے اس قول کی بنیاد پر ہے کہ سورۂ فاتحہ پوری کی پوری واجب ہے اور (مجتبیٰ میں) ایک آیت کا ذکر کرنا بطورِ مثال کے ہے، نہ کہ قید کے طور پر، کیونکہ سورۂ فاتحہ کی ایک آیت یا اس سے کم، اگرچہ ایک حرف ہی ہو (اس) کے ترک کرنے سے، وہ پوری پڑھنے والا نہیں ہو گا، حالانکہ (پوری پڑھنا) واجب ہے، جیسا کہ تین آیات کا ملانا واجب ہے، اگر کوئی اس سے کم پڑھے، تو واجب کا ترک کرنے والا ہو گا۔(در مختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، واجبات الصلاۃ، جلد2، صفحہ 184، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ/10 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فجر کی آخری رکعت میں رکوع کے بعد ملنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فجر کی نماز میں آخری رکعت میں رکوع کے بعد ملنا اور امام کے سلام پھیرنے کے بعد اٹھ جانا تو پھر ہم نماز ثناء سے شروع کریں گے یا سورہ فاتحہ سے اور باقی نماز کی ایک رکعت پڑھنی ہو گی یا دو پڑھیں گے ؟؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دو رکعتیں پڑھیں گے اس لیے کہ رکوع کے بعد ملے تو رکعت نکل گئی لہذا دونوں ادا کرنا ہونگی اور ثناء سے رکعت کا آغاز کرینگے جیسا کہ "سنن کبری للبیھقی" میں ہے:"واللفظ للآخر:عن ابن عمر انه كان يقول من ادرك الامام راكعا.فركع قبل ان يرفع الامام رأسه.فقد ادرك تلك الركعة" ترجمہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ جس نے امام کو حالتِ رکوع میں پایا اور امام کے سر اٹھانے سے پہلے ہی اس نے رکوع کر لیا، تو اس نے اس رکعت کو پالیا۔(السنن الکبری للبیھقی، کتاب الصلاۃ، باب ادراک الامام فی الرکوع، جلد2، صفحہ128، مطبوعہ بیروت)

اور تنویر الابصار و در مختار میں ہے:"(والمسبوق من سبقه الامام بها أو ببعضها وهو منفرد فيما يقضيه) حتى يثنی ويتعوذ ويقرأ"۔ ترجمہ؛ اور مسبوق کہ جس کی امام کے ساتھ تمام یا بعض رکعتیں رہ جائیں وہ اپنی بقیہ رکعتیں ادا کرنے میں منفرد ہے، حتی کہ وہ ثنا اور تعوذ پڑھے گا اور قراءت بھی کرے گا (الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الصلاۃ، باب الامامۃ، جلد2، صفحہ 417، 418، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ/10 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

فرض کی تیسری رکعت میں قرات کی جگہ تین بار سبحان اللہ کہنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فرض کی تیسری چوتھی رکعت میں صرف تین بار سبحان اللہ پڑھنے سے نماز ہو جاتی ہے؟

User ID: Sagheer Ahmed

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

فرضوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں فاتحہ و سورۃ ملانا واجب نہیں اور نمازی کا سورہ فاتحہ پڑھنے اور تین مرتبہ تسبیح کہنا بلکل جائز ہے اور نماز بھی بلا کراہت ہو جائے گی۔ جیسا کہ در مختار میں ہے:"واکتفی المفترض فیما بعد الأولیین بالفاتحة فانھا سنة علی الظاھر ولو زاد لابأس به (وھو مخیر بین قراءة) الفاتحة (وتسبیح ثلاثا) وسکوت قدرھا" ترجمہ: چار رکعت فرض پڑھنے والے کے لیے پہلی دو رکعت کے بعد سورہ فاتحہ پڑھنا کافی ہے اور یہ بظاہر سنت بھی ہے اور اگر سورہ فاتحہ کے ساتھ سورت بھی ملالی تو کوئی حرج نہیں اور نمازی کو سورہ فاتحہ پڑھنے اور تین مرتبہ تسبیح کہنے اور اس مقدار چپ رہنے میں اختیار ہے۔

(در مختار، کتاب الصلاۃ، ج02، ص270، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

فرض نماز کے بعد سنتوں میں تاخیر کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فرض نماز کے بعد سنتوں میں تاخیر کرنا کیسا ہے؟

User ID: Fazan chatha

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جن نمازوں کے بعد سنن موکدہ ہیں ان کے فرض ادا کرنے کے بعد سنتیں ادا کرنے میں طویل وقفہ کرنا مکروہ تنزیہی ہے اس لیے مختصر دعا و اوراد کرنا افضل ہے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "(نماز فرض کے بعد وظیفہ ودعا) جائز و درست تو مطلقاً ہے، مگر فصلِ طویل مکروہ تنزیہی و خلافِ اولیٰ ہے اور فصلِ قلیل میں اصلاً حرج نہیں۔ دُرمختار فصل صفۃ الصلوٰۃ میں ہے:" یکرہ تاخیر السنۃ الابقدر اللھم انت السلام۔ الخ وقال الحلوانی لاباس بالفصل بالاوراد و اختارہ الکمال قال الحلبی ان ارید بالکراھۃ التنزیھیۃ ارتفع الخلاف قلت وفی حفظی حملہ علی القلیلۃ "ترجمہ: سنّتوں کا مؤخر کرنا مکروہ ہے، مگر اللھم انت اسلام الخ کی مقدار، حلوانی نے کہا اَوْرَاد اور دعاؤں کی وجہ سے فصل (وقفہ) میں کوئی حرج نہیں۔ علامہ کمال نے اسے مختار قرار دیا ہے، حلبی نے کہا کہ اگر کراہت سے مراد تنزیہی ہو تو اختلاف ہی ختم ہو جاتا ہے میں کہتا ہوں مجھے یاد آتا ہے کہ حلوانی نے اسے اورادِ قلیلہ پر محمول کیا ہے۔

(دُرمختار مع ردالمحتار ۲ / ۳۰۰)(فتاویٰ رضویہ، کتاب الصلوٰۃ، جلد ۶ / ۲۳۳-۲۳۴)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

قرآن پاک کو تیز پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ رمضان المبارک میں جو حفاظ کرام قرآن سناتے ہیں ایک تو تیز پڑھنے میں تلفظ بھی نہیں نکلتے دوسرا کچھ قرآن پاک میں کچھ چھوڑ دیتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

Saqlain fani

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن پاک کو تلفظ و ترتیل کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے اگر کوئی تلفظ کی صحیح ادائیگی یا الفاظ کی صحیح ادائیگی نہیں کرتا تو اس کا اس طرح پڑھنا جائز نہ ہوگا اور معنی فاسد ہونے کی صورت میں نماز نہ ہوگی۔ جیسا کہ "بہارِ شریعت" میں حضرت صدرُ الشَّریعہ بدرُ الطَّریقہ علامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: "فرضوں میں ٹھہر ٹھہر کر قراءَت کرے اور تراویح میں مُتَوَسِّط (یعنی درمیانہ) انداز پر اور رات کے نوافل میں جلد پڑھنے کی اجازت ہے، مگر ایسا پڑھے کہ سمجھ میں آسکے یعنی کم سے کم "مد" کا جو دَرَجہ قارِیوں نے رکھا ہے اُس کو ادا کرے ورنہ حرام ہے۔ اس لئے کہ ترتیل سے (یعنی خوب ٹھہر ٹھہر کر) قراٰن پڑھنے کا حکم ہے۔" (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۵۴۷، دُرِّ مُختار و رَدُّ الْمُحتار ج ۲ ص ۳۲۰)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
25 جمادی الاول 1445ھ/10 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

41

کلین شیو کو پہلی صف میں کھڑے نہ ہونے دینا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ آج ایک مسجد میں نماز پڑھنے گیا وہاں لکھا تھا پہلی صف میں وہی لوگ کھڑے ہو سکتے ہے جن کی داڑھی ہے۔ کلین شیو دوسری صف میں کھڑے ہوں حتی کے دوسری صف میں پہلی صف کی نسبت زیادہ لوگ کھڑے تھے اس بارے میں دین کیا کہتا ہے؟

User ID: Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ایسا شرعا ثابت نہیں ہے کہ داڑھی و بغیر داڑھی والے اکٹھے نماز نہیں پڑھ سکتے البتہ اگلی صف مکمل نہ ہو تو پیچھے صف بنانا مکروہ تحریمی و گناہ ہے اور ایسا مسجد میں واضح لکھ کر لگانا شریعت پر افتراء ہے جو کہ جائز نہیں اس تحریر کو لازمی طور پر ہٹا دینا چاہیے چنانچہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”اتموا الصف المقدم، ثم الذی یلیہ، فما کان من نقص فلیکن فی الصف المؤخر“ ترجمہ: (پہلے) اگلی صف مکمل کرو، پھر اسے جو اس کے ساتھ ملی ہوئی ہے، پس جو کمی ہو وہ آخری صف میں ہو۔ “

(سنن ابی داؤد، کتاب الصلوۃ، باب تسویۃ الصفوف، جلد1، صفحہ107، مطبوعہ لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 19 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

مفلر لٹکا کر نماز پڑھنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مفلر اگر دونوں طرف سے لٹکا ہو تو نماز ہو گی یا نہیں اور اگر ایک طرف لٹکا ہو تو نماز ہو گی یا نہیں؟

User ID: Imam ul haq

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مفلر گلے کی دونوں طرف لٹکا ہو بغیر گلے میں بل دئے اور اسی طرح ایک طرف آگے اور ایک پیچھے لٹکا ہو بغیر بل دئے یہ سدل والی صورت ہے نماز مکروہ تحریمی ہو گی جیسا کہ بہار شریعت میں ہے۔"رومال یا شال یا رضائی یا چادر کے کنارے دونوں مونڈھوں سے لٹکتے ہوں، یہ ممنوع و مکروہ تحریمی ہے اور ایک کنارہ دوسرے مونڈھے پر ڈال دیا اور دوسرا لٹک رہا ہے تو حرج نہیں اور اگر ایک ہی مونڈھے پر ڈالا اس طرح کہ ایک کنارہ پیٹھ پر لٹک رہا ہے دوسرا پیٹ پر جیسے عموماً اس زمانہ میں مونڈھوں پر رومال رکھنے کا طریقہ ہے تو یہ بھی مکروہ ہے۔"

(بہار شریعت'جلد 1 'صفحہ 628' ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

مقتدی کے درود ابراہیمی پڑھتے ہوئے امام نے سلام پھیر دیا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے اگر مقتدی نے درود ابراہیمی کا ایک حصہ پڑھا اور امام صاحب نے سلام پھیر دیا تو اب مقتدی کے لیے کیا حکم ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مقتدی نے اگرچہ درود شریف پورا نہ پڑھا وہ امام کی اقتدا کرے گا اور سلام پھیر دے گا اس لیے کہ فرائض و واجبات میں بغیر کسی تاخیر کے امام کی اتباع واجب ہے جیسا کہ خاتم المحققین علامہ محمد امین ابنِ عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ (متوفی 1252ھ) رد المحتار میں فرماتے ہیں: " أن متابعۃ الإمام فی الفرائض والواجبات من غیر تأخیر واجبۃ، فإن عارضھا واجب لا ینبغی أن یفوتہ بل یأتی بہ ثم یتابع، ترجمہ: فرائض و واجبات میں بغیر کسی تاخیر کے امام کی متابعت واجب ہے، اگر امام کی متابعت کرنے میں کسی واجب کا تعارض پڑے، تو (مقتدی) اس واجب کو نہ چھوڑے، بلکہ اسے ادا کرے، پھر امام کی متابعت کرے۔

(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج2، ص202، دار المعرفہ، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 29 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ
AL RAZA QURAN- -FIQH ACADEMY
قرآن و فقہ کی تعلیم کا مرکز
آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نماز چاشت کیا ہے اور یہ کیوں پڑھتے ہیں؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز چاشت کیا ہوتی ہے اور کیوں پڑھی جاتی؟

User id: Bint e Hawa

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز چاشت سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھی جانے والی نماز ہے اس کی روایات میں فضیلت آئی ہے اس لیے پڑھی جاتی ہے جیسا کہ ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ راوی، کہ فرماتے ہیں ﷺ: ”جس نے دو رکعتیں چاشت کی پڑھیں، غافلین میں نہیں لکھا جائے گا اور جو چار پڑھے عابدین میں لکھا جائے گا اور جو چھ پڑھے اس دن اُس کی کفایت کی گئی اور جو آٹھ پڑھے اللہ تعالیٰ اسے قانتین میں لکھے گا اور جو بارہ پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنت میں ایک محل بنائے گا اور کوئی دن یارات نہیں جس میں اللہ تعالیٰ بندوں پر احسان و صدقہ نہ کرے اور اس بندہ سے بڑھ کر کسی پر احسان نہ کیا جسے اپنا ذکر الہام کیا۔

(الترغیب والترھیب“ ،الترغیب فی صلاۃ الضحیٰ، الحدیث: ۱۴، ج ۱، ص ۲۶۶)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 ربیع الآخر 1445ھ / 26 اکتوبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز عصر میں بلند آواز سے قراءت کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز عصر میں قرات بلند آواز سے ہو جائے تو کیا حکم ہے؟

User ID: سید نظام شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز عصر میں سری یعنی آہستہ آواز میں قراءت کرنا واجب ہے اس کے خلاف بقدر کفایت یعنی ایک آیت بلند یعنی جہر کیا تو سجدہ سہو واجب ہو جائے گا اور صورت مذکورہ میں چونکہ قراءت بلند آواز سے کی ہے تو نماز سجدہ سہو سے مکمل کرینگے اور اگر سجدہ سہو نہ کیا تو نماز لوٹانا ہو گی۔ جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے "امام نے جہری نماز میں بقدر جواز نماز یعنی ایک آیت آہستہ پڑھی یا سرّی میں جہر سے تو سجدۂ سہو واجب ہے اور ایک کلمہ آہستہ یا جہر سے پڑھا تو معاف ہے"۔

(بہار شریعت جلد 1 'صفحہ 719' ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز کے بعد دائیں طرف منہ کرنے کی وجہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ فرض نماز کے بعد دائیں جانب منہ کر کے دعا کرنے کی کیا وجہ ہے ؟

User id: Muhammad abdulsubhan alwahidi

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سلام پھیرنے کے بعد امام صاحب کے لیے سنت یہ ہے کہ وہ سیدھی جانب الٹی جانب یا پیچھے کوئی نماز نہ پڑھ رہا ہو تو مقتدیوں کی طرف منہ کر کے بیٹھے جیسا کہ فتاوی تاتارخانیہ میں ہے :"واذا فرغ الامام من الصلاۃ ، اجمعوا علی انہ لایمکث فی مکانہ مستقبل القبلۃ فی الصلوات کلھا الخ"یعنی جب امام نماز سے فارغ ہو تو فقہائے کرام کا اس پر اجماع ہے کہ وہ تمام نمازوں میں قبلہ رو اپنی جگہ بیٹھا نہ رہے۔

(فتاوی تاتارخانیہ، ج2، ص192، مطبوعہ کوئٹہ)

اور "بہار شریعت" میں ہے :"سلام کے بعد سنت یہ ہے کہ امام دہنے بائیں کو انحراف کرے اور داہنی طرف افضل ہے اور مقتدیوں کی طرف بھی مونھ کر کے بیٹھ سکتا ہے، جب کہ کوئی مقتدی اس کے سامنے نماز میں نہ ہو، اگرچہ کسی پچھلی صف میں وہ نماز پڑھتا ہو۔"

(بہار شریعت، ج1، ص537، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاولی 1445ھ / 26 نومبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

47

وتر میں دعائے قنوت پڑھے بغیر رکوع

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ وتر میں دعائے قنوت پڑھے بغیر رکوع میں چلا گیا تو کیا واپس پلٹ کر دعا پڑھے گا یا نماز آگے جاری رکھے گا؟

User id: Hafiz Zahid

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

دعائے قنوت پڑھنا بھول گئے تو آخر میں سجدہ سہو کر لے اور واپس پلٹنا جائز نہیں اور اگر پلٹا تو دعائے قنوت پڑھے اور آخر میں سجدہ سہو کر کے نماز مکمل کرے اور رکوع دوبارہ نہیں کرے گا کہ پہلے رکوع ہو چکا اگر دوبارہ رکوع کیا تو نماز لوٹانا واجب ہو گی جیسا کہ در مختار میں ہے: ”ولو نسیہ ای القنوت ثم تذکرہ فی الرکوع لا یقنت فیہ لفوات محلہ ولا یعود الی القیام فی الاصح لان فیہ رفض الفرض للواجب فان عاد الیہ وقنت ولم یعد الرکوع لم تفسد صلاتہ لکون رکوعہ بعد قراءۃ تامۃ وسجد للسہو قنت او لا لزوالہ عن محلہ“ ترجمہ: اگر کوئی شخص قنوت پڑھنا بھول گیا پھر اسے رکوع میں یاد آیا تو دعائے قنوت کا محل فوت ہو جانے کی وجہ سے وہ رکوع میں دعائے قنوت نہیں پڑھے گا اور اصح قول کے مطابق قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف بھی نہیں لوٹے گا کیونکہ اس میں واجب (قنوت) کی خاطر فرض (رکوع) کو چھوڑنا لازم آئے گا (اور یہ جائز نہیں ہے) پس اگر وہ قیام کی طرف لوٹا قنوت پڑھی اور رکوع کا اعادہ نہ کیا تو اس کی نماز فاسد نہیں ہو گی کیونکہ مکمل قراءت کے بعد رکوع ہو چکا ہے اور وہ شخص قنوت پڑھے یا نہ پڑھے بہر صورت سجدۂ سہو کرے گا کیونکہ قنوت اپنے محل سے فوت ہو چکی ہے۔

(در مختار، ج2، ص538 تا540، مطبوعہ پشاور)

اس کے تحت امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: ”اقول: وقولہ "ولم یعد الرکوع" ای ولم یرتفض بالعود للقنوت لا ان لو اعادہ فسدت لان زیادۃ مادون رکعۃ لا تفسد نعم لا یکفیہ اذن سجود السہو لانہ اخر السجدۃ بھذا الرکوع عمدا فعلیہ الاعادۃ سجد للسہو او لم یسجد“ میں کہتا ہوں کہ مصنف علیہ الرحمہ کا یہ قول کہ ”اور اس نے رکوع کا اعادہ نہ کیا“ اس کا مطلب یہ ہے کہ قنوت پڑھنے کے لیے قیام کی طرف لوٹنے کے سبب رکوع فاسد نہیں ہو گا نہ یہ کہ اگر رکوع کا اعادہ کر لیا تو نماز فاسد ہو جائے گی، ہاں (جان بوجھ کر) دوبارہ رکوع کرنے کی صورت میں سجدہ سہو کافی نہیں ہو گا کیونکہ اس شخص نے اس رکوع کی وجہ سے جان بوجھ کر سجدے کو مؤخر کیا ہے لہذا سجدہ سہو کیا ہو یا نہ کیا ہو بہر صورت نماز کا اعادہ لازم ہو گا۔

(فتاوی رضویہ، ج8، ص213، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 جمادی الاخری 1445ھ / 06 جنوری 2024ء

مفتی انس رضا قادری صاحب — فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

یا اللہ ٹوٹے پھوٹے سجدے قبول فرما!
دعا مانگنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز کے بعد دعا مانگتے ہیں کہ یا اللہ میرے ٹوٹے پھوٹے سجدوں کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما کیا ایسی دعا مانگنا ٹھیک ہے؟

Zaki Ahmad chishti

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ ایک طرح سے عاجزی کا اظہار ہے اور عاجزی سے دعا مانگنا دعا کے آداب میں سے ہے اس لیے ان الفاظ سے دعا مانگنا جائز ہے۔ قرآن پاک میں ارشاد ہوا۔ ''اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةًؕ-اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ'' ترجمہ: تم اپنے رب سے عاجزی اور آہستگی کے ساتھ دعا مانگو۔ بیشک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔ اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے {اُدْعُوْا رَبَّكُمْ: اپنے رب سے دعا کرو۔} دُعا اللہ تعالیٰ سے خیر طلب کرنے کو کہتے ہیں اور یہ عبادت میں داخل ہے کیونکہ دُعا کرنے والا اپنے آپ کو عاجز و محتاج اور اپنے پروردگار کو حقیقی قادر و حاجت روا اعتقاد کرتا ہے اسی لئے حدیث شریف میں وارد ہوا ''اَلدُّعَآءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ'' دعا عبادت کا مغز ہے۔ (ترمذی، کتاب الدعوات، باب ما جاء فی فضل الدعائ، ۵ / ۲۴۳، الحدیث: ۳۳۸۲) (تفسیر صراط الجنان پ۸، الاعراف: ۵۵)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 جمادی الاول 1445ھ/13 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نماز
جنازہ

جنازہ میں سلام پھیرتے وقت ہاتھ دونوں کھولیں یا ایک

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نماز جنازہ پڑھتے وقت جب سلام پھیرتے ہیں تو ہاتھ ایک ایک کر کے کھولیں یا دونوں اکٹھے ہاتھ کھول کر پھر سلام پھیرا جائے؟

User ID: Baig mursaleen

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز جنازہ کی چوتھی تکبیر کے بعد دونوں ہاتھ ایک ساتھ کھول لیں اور پھر سلام پھیریں اس لیے کہ تکبیر کے بعد ہاتھ وہاں باندھیں گے جہاں کچھ پڑھنا سنت ہو اور اگر پڑھنا نہ ہو تو ہاتھ کھول کر سیدھے چھوڑ دینگے جیسا کہ خلاصۃ الفتاوی میں ہے: "ولا یعقد بعد التکبیر الرابع لانہ لایبقی ذکر مسنون حتی یعقد فالصحیح انہ یحل الیدین ثم یسلم تسلیمتین ھکذا فی الذخیرۃ" ترجمہ: اور چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ نہیں باندھے گا کیونکہ اب کوئی مسنون ذکر باقی نہ رہا جس کے لیے ہاتھ باندھے پس صحیح یہ ہے کہ وہ دونوں ہاتھ کھول دے گا پھر دونوں سلام پھیرے گا اسی طرح ذخیرہ میں ہے۔

(خلاصۃ الفتاوی، جلد 1، صفحہ 225، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 19 نومبر 2023ء

ایصال ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

قبر پر مٹی ڈالتے وقت کونسی دعائیں پڑھنا سنت ہیں

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ قبر پر مٹی ڈالتے وقت کون سی دعائیں پڑھنا سنت ہیں؟

User ID: Awais Ahmad

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تختے لگانے کے بعد مٹی دی جائے مستحب یہ ہے کہ سرہانے کی طرف دونوں ہاتھوں سے تین بار مٹی ڈالیں۔اور اس کے لیے مختلف دعائیں وارد ہوئی ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔پہلی بار کہیں: مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ ۔ دوسری بار: وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ ۔ تیسری بار: وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔یا پہلی بار: اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ ۔ دوسری بار: اَللّٰهُمَّ افْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَآءِ لِرُوْحِهٖ ۔ تیسری بار: اَللّٰهُمَّ زَوِّجْهُ مِنْ حُوْرِ الْعِيْنِ ۔ اور میّت عورت ہو تو، تیسری بار یہ کہیں: اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْهَا الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ۔

("الجوہرۃ النیرۃ"، کتاب الصلاۃ، باب الجنائز، ص ۱۴۱ .
و"الفتاوی الھندیۃ"، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی والعشرون فی الجنائز، الفصل السادس، ج ۱، ص ۱۶۶)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
04 جمادی الاخری 1445ھ / 18 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

کلمہ جنازے کے آگے پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کلمہ جنازے کے آگے پڑھنا جائز ہے یا نہیں رہنمائی فرما دیں۔

Saqlain fani

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جنازے سے آگے چل کر کلمہ و ذکر و نعت کرنا جائز ہے لیکن افضل یہ ہے کہ جنازے کے پیچھے چلتے ہوئے ذکر کیا جائے لیکن اگر کوئی جنازے سے آگے اتنی دور ہو کہ اُسے سب سے جُدا شمار کیا جائے یا جنازے میں شریک تمام لوگ ہی جنازے سے آگے ہوں، تو یہ مکروہِ تنزیہی ہے۔ جیسا کہ فتاوی عالمگیری میں ہے: الافضل للمشیع للجنازۃ المشی خلفھا و یجوز امامھا الا ان یتباعد عنھا او یتقدم الکل فیکرہ" ترجمہ: جنازہ کے ساتھ چلنے والے کے لئے افضل یہ ہے کہ وہ جنازے کے پیچھے چلے اور جنازے کے آگے چلنا بھی جائز ہے، مگر یہ کہ جنازے سے آگے دور چلنا یا تمام لوگوں کا جنازے سے آگے چلنا مکروہ ہے۔ (فتاوی عالمگیری، ج1، ص178، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ/10 دسمبر 2023

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

مغرب کے بعد قبرستان جائیں تو کیا یہ پڑھ سکتے ہیں السلام علیکم یا اہل القبور

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مغرب کے بعد قبرستان جانا ہو تو یہ پڑھ سکتے ہیں السلام علیکم یا اہل القبور؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مغرب کے بعد ہو یا پہلے یہ سلام ہے پڑھیں گے اور بہتر ہے ساتھ یہ الفاظ بڑھا لیے جائیں السلام علیکم یا اہل القبور انتم سلفنا ونحن بالاثر کہ حدیث پاک میں یہ الفاظ وارد ہوئے جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقُبُورِ الْمَدِينَةِ، فَأَقْبَلَ عَلَيْهِمْ بِوَجْهِهِ، فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ، يَغْفِرُ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ، أَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْأَثَرِ . حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ مدینے کی چند قبروں کے پاس سے گزرے، تو ان کی طرف رخ کر کے آپ نے فرمایا: «السلام علیکم یا أهل القبور یغفر الله لنا ولکم أنتم سلفنا ونحن بالأثر» اے قبر والو! تم پر سلام ہو، اللہ عزوجل ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے تم ہم سے پہلے آگئے اور ہم تمہارے بعد آنے والے ہیں۔

(ترمذی شریف 'حدیث نمبر 1053

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 جمادی الاخری 1445ھ / 01 جنوری 2024ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

نکاح
وطلاق

53

بغیر کسی عذر کے خلع مانگنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک عورت جسکی شادی کو بارہ سال ھوگئے ہوں دو بچے بھی ہیں شوہر بھی ساتھ ہے یعنی طلاق نہیں دی وہ عورت کسی دوسرے آدمی کے ساتھ تعلق بنالے اور یہ طے کرلے یا پکا ارادہ کرلے کہ میں اپنے شوہر سے طلاق لے کر میں تم سے نکاح کرلونگی تو ایسی صورت میں اس عورت کے لئے کیا حکم ہے کیا نکاح ھو سکتا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ناجائز تعلق بنانا حرام اور شدید حرام ہے اور بلا عذر طلاق مانگنا ناجائز ہے اور حدیث پاک میں ایسی عورت کے لیے فرمایا گیا کہ وہ جنت کی خوشبو تک نہ پائے گی پھر خلع مانگنے والی عورت کے لیے فرمایا کہ ایسی عورت منافقہ ہے جیسا کہ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "ایما امرأۃ سألت زوجھا طلاقا فی غیر ما باس فحرام علیھا رائحۃ الجنۃ" ترجمہ: جو عورت اپنے شوہر سے بغیر کسی عذرِ معقول کے طلاق مانگے اس پر جنت کی خوشبو حرام ہے۔ اور ایک روایت میں یہ الفاظ مروی ہیں "ایما امرأۃ اختلعت من زوجھا من غیر باس لم ترح رائحۃ الجنۃ" ترجمہ: جو عورت اپنے شوہر سے بغیر کسی عذر معقول کے خلع (کا مطالبہ) کرے، تو وہ جنت کی خوشبو نہ پائے گی۔ حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسولِ اکرم ﷺ نے فرمایا: "المختلعات ھن المنافقات" ترجمہ: یعنی (بغیر کسی عذر کے) خلع کا مطالبہ کرنے والی عورتیں منافقہ ہیں۔ (ترمذی، ج2، ص402، حدیث:1190، 1192، 1191)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 جمادی الاخری 1445ھ / 30 دسمبر 2023ء

مفتی احسن رضا قادری صاحب — فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

حاملہ عورت کی عدت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میری ایک بھانجی ہے وہ امید سے تھی۔ کل اس کا شوہر فوت ہو گیا اور تدفین ہو گئی آج اس کے گھر ولادت ایک بچے کے ہوئی ہے اب عدت کے بارے میں بتا دیں

User ID: Ahmad sialabad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حاملہ عورت کی عدت وضع حمل یعنی بچہ جننا ہوتی ہے اس لیے آپ کی بھانجی کی عدت بچہ جنتے ہی ختم ہو گئی اس حوالے سے "قرآن پاک" میں ارشاد ہوا وَ اُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ یَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّؕ-وَ مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ یُسْرًا ترجمہ: اور حمل والیوں کی میعاد یہ ہے کہ وہ اپنا حمل جَن لیں اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے کام میں آسانی فرمادے گا۔ اس آیت کے تحت تفسیر "صراط الجنان" میں ہے "حاملہ عورتوں کی عدت وضعِ حمل ہے خواہ وہ عدت طلاق کی ہو یا وفات کی وضعِ حمل سے عدت پوری ہونے کے لیے کوئی خاص مدت مقرر نہیں، موت یا طلاق کے بعد جس وقت بچہ پیدا ہو عدت ختم ہو جائے گی اگرچہ ایک منٹ بعد۔ یونہی اگر حمل ساقط ہو گیا لیکن بچے کے اَعضا بن چکے ہیں تو عدت پوری ہو گئی اور بچے کے اَعضاء بننے سے پہلے حمل ساقط ہوا تو عدت ختم نہیں ہو گی"۔

(تفسیر صراط الجنان سورہ الطلاق آیت نمبر 4)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 جمادی الاخری 1445ھ / 22 دسمبر 2023ء

عورت کا شوہر کو ہمبستری سے روکنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر حیض ونفاس کے علاوہ بیوی اپنے خاوند کو ہمبستری سے روکے تو اس کے بارے میں شرعی رہنمائی فرمادیں 3ماہ کے لیے یا 6ماہ کے لیے روکنا کیسا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہمبستری کرنا مرد کا بنیادی حق ہے اور نکاح کی بڑی وجہ بھی جائز طریقے سے اپنی شہوت کو پورا کرنا ہے اس لیے عورت صرف اپنی من مرضی سے بلا عذر شرعی مرد کو ہمبستری سے منع نہیں کر سکتی ایسی عورت کے لیے روایت میں لعنت کی گئی ہے جیسا کہ "بخاری شریف" میں ہے عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ أَنْ تَجِيءَ لَعَنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ. نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب شوہر اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ آنے سے انکار کر دے تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت بھیجتے ہیں۔

(صحیح بخاری' حدیث نمبر 5193)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 26 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

حلال وحرام

بٹاوے والی گیم کی آمدن

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بٹاوے والی گیم دکان میں رکھنا جائز ہے کیا گیم کی آمدن جائز ہے؟

User id: Hamza jamil

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گیم لہو و لعب ہے اور لہو و لعب کی کمائی جائز نہیں ہے رب عزوجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے

(وَ مِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْتَرِیْ لَهْوَ الْحَدِیْثِ لِیُضِلَّ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ بِغَیْرِ عِلْمٍ) ترجمۂ کنز الایمان: اور کچھ لوگ کھیل کی باتیں خریدتے ہیں کہ اللہ کی راہ سے بہکا دیں بے سمجھے۔ (پ21، لقمان: 6)

اور بحر الرائق میں ہے: "ولا یجوز الاجارۃ علی شیئ من الغناء واللھو" ترجمہ: گانے اور لہو (یعنی کھیل اور فضول کاموں) پر اجارہ جائز نہیں۔

(بحر الرائق، 8 / 36)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 جمادی الاخری 1445ھ / 06 جنوری 2024ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصال ثواب: امتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

57

جاندار کا اسکیچ بنانے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جاندار کا ہاتھ سے اسکیچ بنوانا یا بنانا کیسا ہے؟

User ID: Saith Hamid Nasir

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی بھی جاندار کا سکیچ تیار کرنا یا کروانا تصویر ہی کے حکم میں ہے اور ناجائز و حرام ہے اور متعدد روایات میں اس کی حرمت وارد ہوئی ہے جیسا کہ "بخاری شریف' میں ہے۔عن عائشة قالت لما اشتکی النبی صلی اللہ علیہ وسلم ذکرت بعض نسائه کنیسة رأینها بارض الحبشة یقال لها ماریة وکانت ام سلمة وام حبیبة رضی اللہ عنهما أتتا ارض الحبشة فذکرتا من حسنها وتصاویر فیها فرفع رأسه فقال أولئك اذا مات منهم الرجل الصالح بنوا علی قبرہ مسجدا ثم صوروا فیه تلك الصورۃ أولئك شرار الخلق عند اللہ "ترجمہ: سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، آپ فرماتی ہیں: نبی پاک ﷺ جب بیمار ہوئے، تو بعض امہات المؤمنین نے ایک گرجے کا ذکر کیا جسے ملکِ حبشہ میں دیکھا تھا اس گرجے کا نام ماریہ تھا۔ سیدہ ام سلمہ اور سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ملکِ حبشہ تشریف لے کر گئی تھیں تو انہوں نے اس گرجے کی خوبصورتی اور اس میں تصاویر کا ذکر کیا تو نبی پاک ﷺ نے سر انور اٹھایا اور ارشاد فرمایا: اُن لوگوں میں سے جب کوئی نیک شخص انتقال کر جاتا تو وہ لوگ اس کی قبر پر ایک مسجد بنا دیتے پھر اس میں ان کی تصویروں کو رکھ دیتے، تو یہ (تصویریں بنانے والے) اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے بدترین مخلوق ہیں۔

(الصحیح البخاری، کتاب الجنائز، باب بناء المسجد علی القبر، جلد1، صفحہ179، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 26 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

58

حرام کے پیسے سے خریدی چیز کھانے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا حرام کے پیسے سے خریدی چیز کھا/ استعمال کر سکتے ہیں؟ مثلاً اگر کسی کے پاس شرط کے پیسے ہیں اور وہ ان پیسوں سے کولڈ ڈرنک لیتا ہے کیا اسکا پینا جائز ہے؟

User id:حافظ طیب دانیال کیلانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جب یہ معلوم ہے کہ پیسے ناجائز ہیں تواب کھانا پینا جائز نہیں کہ یہ مال جوے کا ہے جو مال باطل اور حرام ہے اور حرام مال دکھا کر اگر کوئی چیز خریدی جائے تو وہ چیز کھانا یا اس کا استعمال کرنا بھی حرام ہوتا ہے۔ روایات میں ایسے باطل مال کو کھانے کی سخت وعیدات ارشاد ہوئی ہیں جیسا کہ رب عزوجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ۫-وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْؕ-اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا(29) ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضامندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے۔

اس آیت کے تحت تفسیر "صراط الجنان" میں ہے "اس آیت میں باطل طریقے سے مراد وہ طریقہ ہے جس سے مال حاصل کرنا شریعت نے حرام قرار دیا ہے جیسے سود، چوری اور جوئے کے ذریعے مال حاصل کرنا، جھوٹی قسم، جھوٹی وکالت، خیانت اور غصب کے ذریعے مال حاصل کرنا اور گانے بجانے کی اجرت یہ سب باطل طریقے میں داخل اور حرام ہے۔ یونہی اپنا مال باطل طریقے سے کھانا یعنی گناہ ونافرمانی میں خرچ کرنا بھی اس میں داخل ہے۔" (خازن، النساء، تحت الآیۃ: ۲۹، ۱ / ۳۷۰) (تفسیر صراط الجنان 'سورہ النساء 'آیت نمبر 29)

اور کریم آقا تاجدارِ رسالت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے حضرت سعد رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے ارشاد فرمایا: ”اے سعد! اپنی غذا پاک کر لو! مُستَجابُ الدَّعوات ہو جاؤ گے، اس ذاتِ پاک کی قسم جس کے قبضۂ قدرت میں محمد (صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) کی جان ہے! بندہ حرام کا لقمہ اپنے پیٹ میں ڈالتا ہے تو اس کے 40 دن کے عمل قبول نہیں ہوتے اور جس بندے کا گوشت حرام سے پلا بڑھا ہو اس کے لئے آگ زیادہ بہتر ہے۔ (معجم الاوسط، من اسمہ محمد، ۵ / ۳۴، الحدیث: ۶۴۹۵)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 جمادی الآخر 1445ھ/28 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

عورت کا کندھوں تک بال کٹوانا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا عورت اپنے سر کے بال کندھوں تک کاٹ سکتی ہے؟

User ID: Hammad Azad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کا اپنے بال کندھوں سے اوپر یا برابر کروانا جائز نہیں ہے کہ یہ مردوں کی ہیئت و مشابہت ہوتی ہے اور حدیث پاک میں ایسی عورت پر لعنت آئی ہے جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: "عورت کو سر کے بال کٹوانے جیسا کہ اس زمانہ میں نصرانی عورتوں نے کٹوانے شروع کر دیے ناجائز و گناہ ہے اور اس پر لعنت آئی شوہر نے ایسا کرنے کو کہا جب بھی یہی حکم ہے کہ عورت ایسا کرنے میں گنہگار ہوگی کیونکہ شریعت کی نافرمانی کرنے میں کسی کا کہنا نہیں مانا جائے گا۔سنا ہے کہ بعض مسلمان گھروں میں بھی عورتوں کے بال کٹوانے کی بلا آگئی ہے ایسی پر قینچ عورتیں دیکھنے میں لونڈا معلوم ہوتی ہیں۔اور حدیث میں فرمایا کہ: جو عورت مردانہ ہیأت میں ہو، اس پر اللہ عزوجل کی لعنت ہے۔"

(بہارِ شریعت، حصہ 16، صفحہ 588، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: امتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

کس صورت میں جہیز رشوت کہلائے گا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کس صورت میں جہیز رشوت کہلائے گا؟

User id: Muhammad Usman Attari

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

لڑکا یا اس کے گھر والوں کا شادی کرنے کے لئے نقد روپیہ یا سامان جہیز مانگنا یا موٹر سائیکل وغیرہ کا مطالبہ کرنا حرام و ناجائز ہے اس لئے کہ وہ رشوت ہے جیسا کہ فتاوی فیض الرسول میں ہے کہ " لو اخذ اھل المرأۃ شیئا عند التسلیم فللزوج ان یسترد لانہ رشوۃ کذا فی البحر الرائق "یعنی عورت کے گھر والوں نے رخصتی کے وقت کچھ لیا تھا تو اسکے واپس لینے کا شرعاً حق ہے اس لئے کہ وہ رشوت ہے اور جب لڑکے سے لینا رشوت ہے تو لڑکی سے لینا بدرجہ اولیٰ رشوت ہے اس لئے کہ آیت کریمہ ہے کہ " ان تبتغوا باموالکم "کے مطابق نکاح کے عوض مہر کی صورت میں شوہر پر مال دینا واجب بھی ہوتا ہے اور بیوی پر کسی بھی حال میں نکاح کے بدلے کوئی مال واجب نہیں ہوتا لہٰذا نکاح پر لڑکی یا اس کے گھر والوں سے مال وصول کرنا رشوت ہی ہے اور حدیث شریف میں ہے کہ " لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الراشی و المرتشی "یعنی حضور ﷺ نے رشوت لینے والے اور دینے والے دونوں پر لعنت فرمائی ہے ۔ یہ ترمذی، ابو داؤد، ابن ماجہ کی روایت ہے اور احمد بیہقی کی روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے رشوت لینے اور دینے والے کے درمیان واسطہ بننے والے پر بھی لعنت فرمائی ہے۔

(مشکوۃ شریف ص 226)(فتاوی فیض الرسول ج 2 ص 683 :حظر واباحت کا بیان)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 ربیع الآخر 1445ھ / 26 اکتوبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

مچھلی پانی میں مر جائے تو کیا حکم ہے

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مچھلی اگر پانی میں مر جائے تو کیا وہ حلال ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

مچھلی اگر طبعی موت مر کر پانی کی سطح پر تیر گئی تو کھانا حلال نہیں البتہ اگر کسی وجہ سے مری جیسے شکار کی وجہ سے یا پانی کی قلت کی وجہ سے تو اس کا کھانا حلال ہے جیسا کہ سنن ابن ماجہ میں ہے کہ " قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : ماألقى البحر أو جزر عنه ، فكلوه ، وما مات فيه فطفا فلا تأكلوه یعنی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ دریا نے جس مچھلی کو پھینک دیا ہو اور وہاں سے پانی جاتا رہا اسے کھاؤ اور جو پانی میں مر کر تیر جائے اسے نہ کھاؤ۔

(سنن ابن ماجہ ج2 ص1081 رقم حدیث: 3247 : کتاب الصید، دار احیاء الکتب العربیۃ)

اور بہار شریعت میں ہے پانی کے جانوروں میں صرف مچھلی حلال ہے۔ جو مچھلی پانی میں مر کر تیر گئی یعنی جو بغیر مارے اپنے آپ مر کر پانی کی سطح پر اولٹ گئی وہ حرام ہے مچھلی کو مارا اور وہ مر کر اولٹی تیرنے لگی یہ حرام نہیں۔ (درمختار) ٹِڈی بھی حلال ہے مچھلی اور ٹڈی یہ دونوں بغیر ذبح حلال ہیں جیسا کہ حدیث میں فرمایا کہ دو مردے حلال ہیں مچھلی اور ٹڈی۔

(بہار شریعت حصہ پندرہ صفحہ 326 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 جمادی الاخری 1445ھ / 04 جنوری 2024ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

مرد کیلئے آرٹیفشل انگوٹھی کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد کو آرٹیفشل انگوٹھی پہننا کیسا اور اس سے نماز میں کوئی فرق پڑے گا؟

User ID: Abdul Wahab

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مرد کے لیے سوائے چاندی کی ایک انگوٹھی جو ساڑھے چار ماشے کو نہ پہنچتی ہو کے علاوہ دیگر دھاتوں کی انگوٹھی پہننا جائز نہیں اور نماز مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہو گی جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "مرد کو زیور پہننا مطلقاً حرام ہے صرف چاندی کی ایک انگوٹھی جائز ہے جو وزن میں ایک مثقال یعنی ساڑھے چار ماشہ سے کم ہو اور سونے کی انگوٹھی بھی حرام ہے انگوٹھی صرف چاندی ہی کی پہنی جا سکتی ہے دوسری دھات کی انگوٹھی پہننا حرام ہے مثلاً لوہا، پیتل، تانبا، جست وغیرہا ان دھاتوں کی انگوٹھیاں پہننا مرد کے لئے ناجائز ہیں۔

(بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 426، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 جمادی الاخری 1445ھ / 15 دسمبر 2023ء

مفتی ابو رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ناحق مال کھانا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ دوسروں کے پیسے یا حق کھانے والے کی آخرت میں کیا سزا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

کسی کا حق دبانا یا پیسے کھانا جائز نہیں حرام ہے کہ یہ مال باطل کی ممانعت قرآن پاک میں وارد ہوئی ہے جیسا کہ قرآن پاک میں ارشاد ہوا یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَ لَا تَقْتُلُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِیْمًا ترجمہ: کنزالایمان اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کے مال ناحق نہ کھاؤ مگر یہ کہ کوئی سودا تمہاری باہمی رضا مندی کا ہو اور اپنی جانیں قتل نہ کرو بے شک اللہ تم پر مہربان ہے اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے۔{لَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَكُمْ بَیْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ: باطل طریقے سے آپس میں ایک دوسرے کے مال نہ کھاؤ۔} اس آیت میں باطل طریقے سے مراد وہ طریقہ ہے جس سے مال حاصل کرنا شریعت نے حرام قرار دیا ہے جیسے سود، چوری اور جوئے کے ذریعے مال حاصل کرنا، جھوٹی قسم، جھوٹی وکالت، خیانت اور غصب کے ذریعے مال حاصل کرنا اور گانے بجانے کی اجرت یہ سب باطل طریقے میں داخل اور حرام ہے۔یونہی اپنا مال باطل طریقے سے کھانا یعنی گناہ و نافرمانی میں خرچ کرنا بھی اس میں داخل ہے۔ (خازن، النساء، تحت الآیۃ: ۲۹، ۱ / ۳۷۰)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

نئے سال کی خوشی میں آتش بازی کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ نئے سال کی خوشی میں آتش بازی کرنا کیسا ہے؟

User ID: Sajjad bhatti Rajput

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نئے سال کی خوشی میں آتش بازی کرنا ناجائز و حرام ہے کہ مال کو ضائع کرنا اور اللہ پاک کو ناراض کرنا ہے پھر رات کو آتش بازی کرنا مسلمانوں کی نیند میں خلل ڈالنا اور ان کو ایذا پہنچانا ہے جو بذات خود حرام ہے جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: "من اذی مسلماً، فقد اذانی، ومن اذانی، فقد اذی اللہ" ترجمہ: جس نے کسی مسلمان کو ایذا دی، اس نے مجھے ایذا دی اور جس نے مجھے ایذا دی، اس نے اللہ کو ایذا دی۔
(المعجم الاوسط، باب السین، من اسمہ سعید، جلد4، صفحہ60، دارالحرمین، قاھرہ)

اور امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن آتش بازی کے حوالے سے فرماتے ہیں: "آتش بازی جس طرح شادیوں اور شب براءت میں رائج ہے، بے شک حرام اور پورا جرم ہے کہ اس میں تضییع مال (مال کو ضائع کرنا) ہے، قرآن مجید میں ایسے لوگوں کو شیطان کا بھائی فرمایا۔ قال اللہ تعالیٰ﴿ لَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْۤا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ وَ كَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا﴾: کسی طرح بے جا خرچ نہ کیا کرو، کیونکہ بے جا خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے۔
(فتاوی رضویہ، جلد23، صفحہ279، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ
مولانا محمد فرمان رضا مدنی
01 جمادی الاخری 1445ھ / 15 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: امتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

وراثت

بیوہ کا اپنے عشر سے اپنی بیٹی کا جہیز بنانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک بیوہ کا کوئی کمانے والا نہیں ہے کیا وہ اپنی فصل کے عشر سے اپنی جوان بیٹی کا جہیز خرید سکتی ہے؟

User ID: محمد تنویر مظہری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اپنی بیٹی کا جہیز بنانا جائز نہ ہوگا اس لیے کہ عشر کے احکام بھی زکاۃ والے ہیں جیسے وہ اپنے اصول وفروع کو نہیں دے سکتے اسی طرح عشر بھی نہیں دے سکتے۔ جیسا کہ تنویر الابصار مع الدر المختار میں ہے: "(باب المصرف) ای مصرف الزکاۃ والعشر (ھو فقیر، وھو من لہ ادنی شیء) ای دون نصاب" یعنی زکوۃ اور عشر کا ایک مصرف فقیر بھی ہے اور فقیر سے مراد وہ شخص ہے جو نصاب سے کم مال کا مالک ہو۔

(الدر المختار مع رد المحتار، کتاب الزکاۃ، ج03، ص333، مطبوعہ کوئٹہ، ملخصًا)

اور فتاویٰ قاضی خان میں ہے: "ویصرف العشر الی من یصرف الیہ الزکاۃ" یعنی عشر ہر اس شخص کو دیا جاسکتا ہے جس کو زکوۃ دی جاسکتی ہے۔

(فتاویٰ قاضی خان، کتاب الزکاۃ، ج01، ص243، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 19 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصال ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

جہیز کے بدلے وراثت سے محروم کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بیٹیوں کو جائیداد میں سے حصہ نہ دینے پر پرستش ہوگی ؟ہمارے خاندان میں تو دور تک نہیں دیتے اور ایک ریت رواج بن گیا ہے کہ جہیز دے دیا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جہیز دے دینے سے وراثت کا حق ادا نہیں ہو جاتا جہیز دینا ایک اچھا عمل ہے کہ اپنی بیٹی یا بہن کو اس کے لیے آسانیاں پیدا کرنے کے لیے سامان دے رہے ہیں لیکن وراثت سے محروم کرنا سخت ناجائز و حرام ہے اور قرآن کی صریح مخالفت ہے قرآن وحدیث میں اس کی سخت وعیدات وارد ہوئی ہیں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے ﴿ وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ، وَّ تُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴾ ترجمہ کنزالعرفان: ”اور میراث کا سارا مال جمع کر کے کھا جاتے ہو اور مال سے بہت زیادہ محبت رکھتے ہو۔“ اور تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”﴿وَ تَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا: اور میراث کا سارا مال جمع کر کے کھا جاتے ہو۔﴾ یہاں کفار کی تیسری خرابی اور ذلت کا بیان ہے کہ تم میراث کا مال کھا جاتے ہو اور حلال و حرام میں تمیز نہیں کرتے اور عورتوں اور بچوں کو وراثت کا حصہ نہیں دیتے ، بلکہ اُن کے حصے خود کھا جاتے ہو ، جاہلیت میں یہی دستور تھا۔ اس بیان کردہ ظلم میں بہت سی صورتیں داخل ہیں اور فی زمانہ جو چچا تایا قسم کے لوگ یتیم بھتیجوں کے مال پر قبضہ کر لیتے ہیں یا روٹین میں جو بہنوں ، بیٹیوں یا پوتیوں کو وراثت نہیں دی جاتی وہ بھی اسی میں داخل ہے کہ شدید حرام ہے۔“ (تفسیر صراط الجنان ، جلد 10 ، صفحہ 668 ، مکتبۃ المدینہ ، کراچی) اور سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں : ”لڑکیوں کو حصہ نہ دینا حرامِ قطعی ہے اور قرآن مجید کی صریح مخالفت ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ﴿ یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکر مثل حظ الانثیین ﴾ ترجمہ: فرمان باری تعالیٰ ہے: اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں ، بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے برابر ہے۔ (فتاویٰ رضویہ ، ج 26 ، ص 314 ، رضا فاؤنڈیشن ، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

کسی وارث کے حصے پر قبضہ کرنا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ وراثت پر جو شخص اپنے بہن بھائیوں کے حصے پر قبضہ کرلیتے ہے ان کے لیے کیا حکم شرعی ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قبضہ کرنا اور بہن یا بھائی کو وراثت سے محروم کرنا ناجائز و حرام ہے۔ اس فعل سے توبہ بھی کرنی ہو گی اور قبضہ شدہ واپس بھی۔ روایات میں اس فعل کی سخت وعیدات وارد ہوئی ہیں جیسا کہ حدیث پاک میں ہے: "قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من فر من میراث وارثہ قطع اللہ میراثہ من الجنۃ یوم القیامۃ" ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو اپنے وارث کو میراث دینے سے بھاگے، اللہ قیامت کے دن جنت سے اس کی میراث قطع فرمادے گا۔

(سنن ابن ماجہ، کتاب الوصایا، ص194، مطبوعہ کراچی)

اور سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: "لڑکیوں کو حصہ نہ دینا حرامِ قطعی ہے اور قرآن مجید کی صریح مخالفت ہے۔ قال اللہ تعالیٰ ﴿یوصیکم اللہ فی اولادکم للذکر مثل حظ الانثیین﴾ ترجمہ: فرمان باری تعالیٰ ہے: اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تمہاری اولاد کے بارے میں بیٹے کا حصہ دو بیٹیوں کے برابر ہے۔

(فتاوی رضویہ، ج26، ص314، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 جمادی الاخری 1445ھ / 15 دسمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

قربانی

بائیں ہاتھ سے قربانی کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ بائیں ہاتھ سے قربانی کا شرعی حکم کیا ہے؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

الٹے ہاتھ سے قربانی کی تو قربانی ہو جائے گی لیکن افضل ہے سیدھے ہاتھ سے قربانی کی جائے کہ سرکار علیہ السلام ہر کام میں سیدھی جانب کو پسند فرماتے تھے جیسا کہ فتاویٰ فقیہ ملت میں اسی طرح کے ایک سوال کے جواب میں ہے کہ قربانی ہو جائے گی مگر افضلیت کا ثواب نہیں ملے گا کہ داہنے ہاتھ سے قربانی کرنا افضل ہے رسول اللہ ﷺ نے ہر کام داہنے ہاتھ سے کرنے کو پسند فرمایا ہے "حدیث شریف میں ہے" عن عائشۃ ان رسول اللہ ﷺ کان یحب التیامن فی کل شئی "

(فتاوی فقیہ ملت 'ج2 'ص 251 'قربانی کا بیان 'مطبوعہ شبیر برادرز)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاخری 1445ھ / 18 دسمبر 2023ء

ایصال ثواب

بد مذہب کو ایصال ثواب کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا بد مذہب کو ایصال ثواب کر سکتے ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بد مذہب کو ایصال ثواب کرنا جائز نہیں ہے کہ بد مذھبوں کے ساتھ کسی قسم کا تعلق رکھنا جائز نہیں۔ جیسا کہ حدیث پاک میں ہے نبی کریم ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: "وان مرضوا فلا تعودوھم وان ماتوا فلا تشھدوھم وان لقیتموھم فلا تسلموا علیھم ولا تجالسوھم ولا تشاربوھم ولا تواکلوھم ولا تناکحوھم ولا تصلوا علیھم ولا تصلوا معھم ترجمہ: اگر بد مذہب بیمار پڑیں تو ان کو پوچھنے نہ جاؤ اور اگر وہ مر جائیں تو ان کے جنازہ پر حاضر نہ ہو اور ان کا سامنا ہو تو سلام نہ کرو ان کے پاس نہ بیٹھو، ان کے ساتھ نہ پیو، ان کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ، ان سے شادی بیاہ نہ کرو، ان کے جنازہ کی نماز نہ پڑھو، ان کے ساتھ نمازنہ پڑھو۔

(مستدرک للحاکم، جلد3، ص632)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

03 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 18 نومبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصال ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

70

جانوروں کو ایصال ثواب کرنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ انسانوں کے علاوہ کسی اور کو ایصال ثواب کر سکتے ہیں؟ کیونکہ بروز قیامت جس طرح انسانوں سے حساب ہوگا اسی طرح جانوروں سے بھی تو حساب ہوگا۔

Group participant

بسم الله الرحمن الرحيم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جانوروں کا حساب ہوگا لیکن اس اعتبار سے نہ ہوگا کہ ان کو جنت جہنم ملے گی بلکہ بعد از حساب ان کو مٹی کر دیا جائے گا اس لیے انسانوں کو ہی ایصال ثواب کیا جائے گا جیسا کہ مستدرک للحاکم میں حدیث شریف ہے: ”عن أبي هريرة، في قوله عز وجل {أمم أمثالكم} [الأنعام: 38] قال: "يحشر الخلق كلهم يوم القيامة البهائم، والدواب، والطير، وكل شيء فيبلغ من عدل الله أن يأخذ للجماء من القرناء، ثم يقول: كوني ترابا فذلك {يقول الكافر يا ليتني كنت ترابا}“ ترجمہ: حضرت سیِّدُنا ابو ہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرمان باری تعالی ﴿أمم أمثالكم﴾ کے تحت فرماتے ہیں کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ قیامت کے دن تمام مخلوق کو جمع فرمائے گا یعنی چوپائے، چرند پرند اور تمام مخلوق کو۔ مزید فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا عدل یہاں تک پہنچے گا کہ سینگ والی بکری سے بے سینگ والی کا بدلہ لیا جائے گا پھر ربّ تعالیٰ فرمائے گا: مٹی ہو جا۔ پس اس وقت کافر کہے گا: ہائے میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔ (مستدرک للحاکم، جلد2، صفحہ345، حدیث 3231، دار الکتب العلمیۃ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 جمادی الاول 1445ھ/13 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

روایات وحکایات

71

اختیار مصطفی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا واقعہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک واقعہ جو حدیث مبارکہ سے ملتا ھے کہ ایک بار نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے نماز کی حالت میں اپنا دست مبارک آسمان کی طرف بلند کیا اور پھر واپس اپنی جگہ پر لے آئے۔ جب صحابہ کرام نے اس کے متعلق عرض کیا تو آپ نے جنت کے انگوروں کے گچھے کا ذکر فرما اور امت کے لیے چھوڑ دیا۔ اس حدیث مبارکہ کا حوالہ بتا دیجیے۔

Emam Hassan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ طویل روایت بخاری و مسلم ومشکاۃ شریف میں موجود ہے جیسا کہ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: انْخَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا نَحْوًا مِنْ قِرَاءَةِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ قَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ فَقَامَ قِيَامًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الْقِيَامِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَكَعَ رُكُوعًا طَوِيلًا وَهُوَ دُونَ الرُّكُوعِ الْأَوَّلِ ثُمَّ رَفَعَ ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ انْصَرَفَ وَقَدْ تَجَلَّتِ الشَّمْسُ فَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللهِ لَا يَخْسِفَانِ لِمَوْتِ أَحَدٍ وَلَا لِحَيَاتِهِ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذٰلِكَ فَاذْكُرُوا اللهَ". قَالُوا: يَا رَسُولَ اللهِ رَأَيْنَاكَ تَنَاوَلْتَ شَيْئًا فِي مَقَامِكَ ثُمَّ رَأَيْنَاكَ تَكَعْكَعْتَ؟ قَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "إِنِّي رَأَيْتُ الْجَنَّةَ فَتَنَاوَلْتُ عُنْقُودًا وَلَوْ أَخَذْتُهُ لَأَكَلْتُمْ مِنْهُ مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا وَرَأَيْتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا قَطُّ أَفْظَعَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ". قَالُوا: بِمَ يَا رَسُولَ اللهِ؟ قَالَ: "بِكُفْرِهِنَّ". قِيلَ: يَكْفُرْنَ بِاللهِ؟ قَالَ: "يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ وَيَكْفُرْنَ الْإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلٰى إِحْدَاهُنَّ الدَّهْرَ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ: مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ" (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ) ترجمہ: روایت ہے حضرت عبد اللہ ابن عباس سے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں سورج گھر گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کے ساتھ نماز پڑھی آپ نے دراز قیام کیا سورۂ بقرہ کی قرأت کے بقدر۔ پھر دراز رکوع کیا پھر اٹھے تو بہت دراز قومہ کیا جو پہلے قیام سے کچھ کم تھا پھر دراز رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر اٹھے پھر سجدہ کیا پھر قیام کیا تو بہت دراز قیام فرمایا جو پہلے قیام سے کم تھا پھر دراز رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھایا تو دراز قیام فرمایا جو پہلے قیام سے کم تھا پھر دراز رکوع کیا جو پہلے رکوع سے کم تھا پھر سر اٹھایا پھر سجدہ کیا۔ پھر فارغ ہوئے جب کہ سورج صاف ہو چکا تھا۔ پھر فرمایا کہ سورج چاند اللہ کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں نہ تو کسی کی موت کی وجہ سے گھٹتے ہیں نہ کسی کی زندگی کی وجہ سے۔ جب تم یہ دیکھو تو اللہ کا ذکر کرو۔ لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے اپنی اس جگہ میں کچھ لیا پھر دیکھا کہ آپ پیچھے ہٹے فرمایا میں نے جنت ملاحظہ کی تو اس سے خوشہ لینا چاہا اگر لے لیتا تو تم رہتی دنیا تک کھاتے رہتے اور میں نے آگ دیکھی تو آج کی طرح گھبراہٹ والا منظر کبھی نہ دیکھا میں نے زیادہ دوزخی عورتیں دیکھیں لوگوں نے عرض کیا یارسول اللہ یہ کیوں فرمایا ان کے کفر کی وجہ سے عرض کیا گیا کہ کی اللہ کی کافرہ ہیں فرمایا خاوند کی ناشکری ہیں احسان کی منکر ہیں اگر تم ان سے زمانہ بھر تک بھلائی کرو، پھر تمہاری طرف سے کچھ ذرا سی بات دیکھ لیں تو کہیں کہ میں نے تجھ سے کبھی بھلائی نہ دیکھی (مسلم، بخاری)(کتاب:مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:2 , حدیث نمبر:1482)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 جمادی الآخر 1445ھ/28دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

امام حسن و حسین کا نام کس نے رکھا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ حضرت امام حسن اور حضرت امام حسین کا نام کس نے رکھا ؟

User id: Hafiz Khalil Ahmed

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

امام حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کا نام نبی کریم ﷺ نے رکھا جس کی تفصیل مسند احمد کی ایک روایت میں بیان ہوئی عن علي رضي الله عنه. قال: لما ولد الحسن سميته حربا. فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم. فقال "اروني ابني. ما سميتموه؟". قال: قلت: حربا. قال: "بل هو حسن". فلما ولد الحسين سميته حربا. فجاء رسول الله صلى الله عليه وسلم. فقال: "اروني ابني. ما سميتموه؟". قال: قلت: حربا. قال: "بل هو حسين". فلما ولد الثالث سميته حربا. فجاء النبي صلى الله عليه وسلم. فقال: "اروني ابني. ما سميتموه؟". قلت: حربا. قال: "بل هو محسن". ثم قال: "سميتهم باسماء ولد هارون: شبر. وشبير. ومشبر". سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حسن کی پیدائش ہوئی تو میں نے اس کا نام حرب رکھا نبی ﷺ کو بچے کی پیدائش کی خبر معلوم ہوئی تو تشریف لائے اور فرمایا: "مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: حرب، فرمایا: "نہیں! اس کا نام حسن ہے" پھر جب حسین پیدا ہوئے تو میں نے ان کا نام حرب رکھ دیا اس موقع پر بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا: "مجھے میرا بیٹا تو دکھاؤ، تم نے اس کا کیا نام رکھا ہے؟" میں نے پھر عرض کیا: حرب، فرمایا: "نہیں، اس کا نام حسین ہے۔" تیسرے بیٹے کی پیدائش پر بھی اسی طرح ہوا، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کا نام بدل کر "محسن" رکھ دیا، پھر فرمایا: "میں نے ان بچوں کے نام حضرت ہارون علیہ السلام کے بچوں کے نام پر رکھے ہیں، جن کے نام شبر، شبیر اور مشبر تھے۔"

(مسند احمد حدیث نمبر 769)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

23 جمادی الاخریٰ 1445ھ / 06 جنوری 2024ء

مفتی ... قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

پردے والی آیت کا حوالہ

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہے کہ قرآن کریم میں جو مسلمان عورتوں کو پردہ کا حکم فرمایا وہ کونسی آیات میں بیان فرمایا ہے؟

User id: ذہین احمد قادری رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پردہ فرض ہے جس کے بارے قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے وَ قَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِیَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِیْنَ الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗؕ اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ترجمہ کنز الایمان: اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو جیسے اگلی جاہلیت کی بے پردگی اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اللہ تو یہی چاہتا ہے اے نبی کے گھر والو کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب ستھرا کردے۔

(سورہ احزاب آیت نمبر33)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

26 جمادی الاخری 1445ھ / 09 جنوری 2024ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

حدیث میں اہل بیعت مراد ہیں یا اہل بیت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرآن و سنت کو مضبوطی سے تھامے رکھنا اور دوسری حدیث میں غالباً اہل بیعت کا ذکر ہے اس میں اہل بیعت (وعدہ لینے والے) یا اہل بیت (گھر والے) مراد ہیں احادیث سے ثابت درست الفاظ کیا ہیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث پاک میں اہل بیت کا ذکر ہے نہ کہ اہل بیعت کا اور اس روایت کے الفاظ یہ ہیں جیسا کہ ترمذی شریف میں ہے

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي تَارِكٌ فِيكُمْ مَا إِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدِي، أَحَدُهُمَا أَعْظَمُ مِنَ الْآخَرِ، كِتَابُ اللهِ حَبْلٌ مَمْدُودٌ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ، وَعِتْرَتِي أَهْلُ بَيْتِي، وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَيَّ الْحَوْضَ، فَانْظُرُوا كَيْفَ تَخْلُفُونِي فِيهِمَا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "میں تم میں ایسی چیز چھوڑنے والا ہوں کہ اگر تم اسے پکڑے رہوگے تو ہرگز گمراہ نہ ہوگے: ان میں سے ایک دوسرے سے بڑی ہے اور وہ اللہ کی کتاب ہے گویا وہ ایک رسی ہے جو آسمان سے زمین تک لٹکی ہوئی ہے، اور دوسری میری (عترت) یعنی میرے اہل بیت ہیں یہ دونوں ہرگز جدا نہ ہوں گے یہاں تک کہ یہ دونوں حوض کوثر پر میرے پاس آئیں گے تو تم دیکھ لو کہ ان دونوں کے سلسلہ میں تم میری کیسی جانشینی کر رہے ہو"۔

(ترمذی شریف 'حدیث نمبر3788)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

18 جمادی الاخری 1445ھ / 01 جنوری 2024ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

75

کثرت سے استغفار کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ زید کہتا ہے کہ کثرت سے استغفار نہیں پڑھنا چاہیے مثلاً دن میں ہزار بار کہ اس کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں کیا لاتعداد استغفار بھی پڑھ سکتے ہیں؟

User ID: Hafiz wakeel

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زید کا قول باطل ہے کہ روایات میں کثرت سے استغفار کرنے کی ترغیب موجود ہے اور اس کے فوائد بھی ذکر ہوئے ہیں منفی اثرات نہیں اس لیے لاتعداد بار بھی استغفار کرنے میں حرج نہیں جیسا کہ مشکاۃ شریف میں ہے وَعَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ ـصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَـ: سُوْرَةُ مَنْ لَزِمَ الِاسْتِغْفَارَ جَعَلَ اللهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيقٍ مَخْرَجًا، وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجًا، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ "روایت ہے ان ہی سے فرماتے ہیں فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جو استغفار کو اپنے پر لازم کرلے تو اللہ اس کے لیے ہر تنگی سے چھٹکارا اور ہر غم سے نجات دے گا اور وہاں سے اسے روزی دے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہو۔

(احمد، ابوداود، ابن ماجہ) کتاب: مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد: 3, حدیث نمبر: 2339)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 جمادی الاخری 1445ھ / 27 دسمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

نام محمد ﷺ پر انگوٹھے چومنے کا ثبوت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے پہلے بھی محمد ﷺ کے نام کے ساتھ انگوٹھے چومنے کا ثبوت مانگا تھا تو آپ نے کہا کہ جائز ہے اور ساتھ ہی ایک pdf بھیجا لیکن اس pdf میں تو انگوٹھے چومنے کے بارے میں مجھے کوئی ذکر نہیں ملا، تو برائے مہربانی جہاں سے انگوٹھے چومنا ثابت ہے وہ آپ خود تحریر کردے کوئی لنک وغیرہ نہ بھیجیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نبی پاک ﷺ کا نام پاک سن کر انگوٹھے چومنا مستحب عمل ہے جس کے استحباب پر درج ذیل دلائل ہیں جیسا کہ حضرتِ سَیِّدُنا امام حَسَن رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مؤذن سے اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ سُن کر کہے: مَرْحَبًا بِحَبِیْبِیْ وَقُرَّۃِ عَیْنِیْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللہ پھر دونوں انگوٹھے چوم کر آنکھوں پر رکھے، وہ کبھی اندھا نہ ہوگا اور نہ ہی اُس کی آنکھیں دُکھیں گی۔ (مقاصدِ حسنہ، ص 391، حدیث: 1021) اور حضرتِ علّامہ ابنِ عابدِین شامی قُدِّسَ سِرُّہُ السّامی فرماتے ہیں: اذان میں پہلی مرتبہ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللہ سننے پر صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ الله کہنا اور دوسری مرتبہ سننے پر قُرَّۃُ عَیْنِیْ بِكَ یَا رَسُوْلَ اللہ کہنا مستحب ہے۔ اس کے بعد اپنے انگوٹھوں کے ناخنوں کو آنکھوں پر رکھے اور کہے: اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِالسَّمْعِ وَالْبَصَرِ تو ایسا کرنے والے کو سرکارِ مدینہ ﷺ اپنے پیچھے پیچھے جنت میں لے جائیں گے۔ (رد المحتار، ج2، ص84)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

”ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا“ (تفسیر آیت)

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر 30 میں اللہ پاک فرماتا ہے ”ہم نے پانی سے ہر زندہ چیز کو بنایا“ اس میں پانی سے جاندار بنانے سے کیا مراد ہے ؟

User ID: Adil Khan

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس آیت کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں جیسا کہ تفسیر صراط الجنان میں تفسیر خازن کے حوالے سے درج ہے۔{وَ جَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَیْءٍ حَیٍّ :اور ہم نے ہر جاندار چیز پانی سے بنائی۔} ہر جاندار چیز کو پانی سے بنانے سے کیا مراد ہے اس کے بارے میں مفسرین کے مختلف اَقوال ہیں : (1) اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پانی کو جانداروں کی حیات کا سبب بنایا ہے۔ (2) اس کے معنی یہ ہیں کہ ہر جاندار پانی سے پیدا کیا ہوا ہے۔ (3) پانی سے نطفہ مراد ہے۔

(خازن، الانبیاء، تحت الآیۃ: ۳۰، ۳ / ۲۷۶-۲۷۵)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولیٰ 1445ھ / 19 نومبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267
ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

اشعار

عجب ہے تماشا جھنم کی آتش لگائے خدا اور بجائے محمد یہ شعر پڑھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ یہ شعر پڑھنا کیسا ؟

عجب ہے تماشا جھنم کی آتش لگائے خدا اور بجائے محمد

سگ عطار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ اشعار شرعا پڑھنے میں حرج نہیں۔اس لیے کہ ان اشعار میں سرکار علیہ السلام کی شفاعت کی طرف اشارہ و استعارہ ہے کہ اللہ پاک نے جہنم کی آگ گنہگاروں کے لیے جلائی ہے لیکن رب عزوجل اپنے سوہنے محبوب کی شفاعت پر گنہگاروں کو جہنم سے آزاد فرمائے گا جیسا کہ "ترمذی شریف" میں ہے عن جابر بن عبد الله، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: "شفاعتي لاهل الكبائر من امتي" جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”میری شفاعت میری امت کے کبیرہ گناہ والوں کے لیے ہوگی“۔(ترمذی شریف 'حدیث نمبر 2436)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

25 جمادی الاول 1445ھ/10 دسمبر 2023

یہ شعر پڑھنا کیسا؟
از طفیل غوث اعظم گنج بخش فیض عالم
صدقہ امام اعظم دور ہوں سبھی کے رنج و غم

سوال: مفتی صاحب کی بارگاہ میں عرض ہیکہ یہ شعر پڑھنا کیسا؟

از طفیل غوث اعظم گنج بخش فیض عالم   صدقہ امام اعظم دور ہوں سبھی کے رنج و غم

User ID: arsal baba

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ شعر پڑھنے میں حرج نہیں کہ اہلسنت کے نزدیک وسیلہ اختیار کرنا بالکل جائز ہے اور اس شعر میں ان پاک ہستیوں کا وسیلہ و واسطہ دیا گیا ہے جو کہ قرآن و سنت و افعال صحابہ سے ثابت ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ ابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ ترجمہ کنز الایمان: اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کی طرف وسیلہ ڈھونڈو۔

(پ٦، المائدۃ:٣٥)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

15 ربیع الآخر 1444ھ / 31 اکتوبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

متفرق مسائل

USB میں ڈیٹا بھر کر دینا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جو موبائل مارکیٹ میں کمپیوٹر سے Usb میں ڈیٹا کرتے ہیں یہ کاروبار جائز ہے.؟

User id: Awais minhas

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ڈیٹا اگر جائز مواد پر مشتمل ہو جیسے بیانات نعتیں وغیرہ تو جائز ہے ورنہ ناجائز ہے کہ فلمیں ڈرامے دیکھنا بھی حرام اور ان کو آگے بھر کر دینا بھی ناجائز کہ حرام کام پر مدد ہو رہی ہے جیسا کہ رب تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى‌ وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ‌ وَاتَّقُوا اللّٰهَ‌ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيۡدُ الۡعِقَابِ اور نیکی اور پرہیز گاری پر ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ شدید عذاب دینے والا ہے۔

(سورہ المائدہ' آیت نمبر2)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 ربیع الآخر 1445ھ / 26 اکتوبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

امام مسجد کو لیٹ تنخواہ دینا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ مسجد انتظامیہ 2 افراد ہیں۔امام صاحب کو تنخواہ ہمیشہ لیٹ دیتے ہیں۔دینی 10 تاریخ کو ہوتی ہے۔کبھی 15 کبھی 17 کبھی 20 کبھی 25 تاریخ تک ذلیل کرتے ہیں کیا شرعی حکم ہیں؟

User ID: Imam ul haq

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

شریعت کا حکم ہے کہ اجیر کو بروقت تنخواہ دی جائے۔حدیث پاک میں ہے کہ مزدور کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے اجرت دی جائے۔انتظامیہ کا بلاوجہ تاخیر کرنا درست نہیں اور اگر چندہ بروقت جمع نہیں ہوتا تو جمع کی کوشش جلد کریں۔جیسا کہ روایت میں ہے۔"عن عبد اللہ بن عمر قال: قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم: "اعطوا الاجیر اجرہ قبل ان یجف عرقہ""عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”مزدور کو اس کا پسینہ سوکھنے سے پہلے اس کی مزدوری دے دو۔"

(ابن ماجہ حدیث نمبر 2443)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

82

(SMS) ایس ایم ایس پر سلام کا جواب

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ واٹس اپ(whatsapp) پر یا ویسے ہی ایس ایم ایس پر جو سلام کرتے ہے اسکا جواب کیا واجب ہے جبکہ سلام بھیجنے والے نے فقط لکھ کر بھیجا ہے منہ سے سلام نہیں کیا۔

User ID: سگ عطار

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

تحریر شدہ سلام کا جواب بھی واجب ہوتا ہے اور زبان سے یا تحریر کے صورت میں دونوں طرح دے سکتے ہیں لیکن بہتر ہے فوراپہلے زبان سے جواب دے لے تاکہ تاخیر کی تو گنہگار نہ ہو جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: "خط میں سلام لکھا ہوتا ہے اس کا بھی جواب دیناواجب ہے اور یہاں جواب دوطرح ہوتا ہے، ایک یہ کہ زبان سے جواب دے، دوسری صورت یہ ہے کہ سلام کا جواب لکھ کر بھیجے۔ (درمختار، ردالمحتار) مگر چونکہ جواب سلام فوراً دیناواجب ہے جیسا کہ اوپر مذکور ہوا تو اگر فوراً تحریری جواب نہ ہو جیسا کہ عموماً یہی ہوتا ہے کہ خط کا جواب فوراً ہی نہیں لکھا جاتا خواہمخواہ کچھ دیر ہوتی ہے تو زبان سے جواب فوراً دے دے تاکہ تاخیر سے گناہ نہ ہو۔ اسی وجہ سے علامہ سید احمد طحطاوی نے اس جگہ فرمایا: وَالنَّاسُ عَنْهُ غَافِلُوْن ۔یعنی لوگ اس سے غافل ہیں۔ اعلیٰ حضرت قبلہ قدس سرہ جب خط پڑھا کرتے تو خط میں جو السَّلامُ عَلَيْكُمْ لکھا ہوتا ہے اس کا جواب زبان سے دے کر بعد کا مضمون پڑھتے"۔

(بہار شریعت 'حصہ 16 'صفحہ 467 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

13 جمادی الاخریٰ 1445ھ / 27 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

ایک مٹھی داڑھی کا ثبوت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ داڑھی کو ایک مٹھی سے نہ بڑھانے کا حکم حدیث پاک میں کہاں ثابت ہے؟

User ID: Sajjad bhatti

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

داڑھی ایک مٹھی رکھنا سنت ہے جس پر صحابہ کرام کا عمل بھی موجود ہے کہ ایک مٹھی سے زائد بال کاٹ دیا کرتے تھے جیسا کہ بخاری شریف میں حضرت عبد اللہ ابن عمر کا عمل بیان عَنِ ابْنِ عُمَرَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ، وَفِّرُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ ، وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا حَجَّ أَوِ اعْتَمَرَ قَبَضَ عَلَى لِحْيَتِهِ فَمَا فَضَلَ أَخَذَهُ ۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا "تم مشرکین کے خلاف کرو، داڑھی چھوڑ دو اور مونچھیں کترواؤ۔" عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کرتے تو اپنی داڑھی (ہاتھ سے) پکڑ لیتے اور (مٹھی) سے جو بال زیادہ ہوتے انہیں کتروا دیتے۔

(بخاری شریف 'کتاب' لباس کے بیان میں' حدیث نمبر' 5892)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 جمادی الاخری 1445ھ / 22 دسمبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

بیمہ کے متعلق اعلیٰ حضرت کے فتوی کی تشریح

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ بیمہ سے متعلق اعلیحضرت رحمۃ اللہ علیہ کا ایک فتویٰ درج ذیل ہے **جواب:** "جبکہ یہ بیمہ گورنمنٹ کرتی ہے اور ان میں اپنے نقصان کی کوئی صورت نہیں تو جائز ہے کوئی حرج نہیں مگر شرط یہ ہے کہ اس کے سبب اس کے ذمے کسی خلافِ شرع احتیاط کی پابندی نہ عائد ہوتی ہو جیسے روزوں یا حج کی ممانعت۔ واللہ تعالیٰ اعلم " (فتاویٰ رضویہ ج 23) تو کیا اس کی روشنی میں اسٹیٹ لائف کا بیمہ جائز ہو گا کیونکہ اسٹیٹ لائف گورنمنٹ کا ہی ادارہ ہے۔ اگر نہیں تو کیوں ؟ اور اعلیحضرت کے فتوے کا پھر کیا مطلب ہے ؟

User ID: Danish shaikh

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ اس وقت کی بات ہے جب انگریز کی حکومت تھی اور انشورنس صرف غیر مسلم دیتے تھے جو حکومت کے تحت تھی اور اس میں کسی مسلمان کا حصہ نہ تھا اسی سے آگے ناجائز کا حکم سیدی اعلی حضرت نے ہی لکھا ہے وجہ غیر مسلم سے نفع لینا جائز ہے اور مسلمان سے نفع لینا سود ونا جائز و حرام۔ اسی مسئلہ کو مزید سمجھنے کے لیے بیمہ پالیسی کے سوال کے جواب میں امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں " جس کمپنی سے یہ معاملہ کیا جائے اگر اس میں کوئی مسلمان بھی شریک ہے تو مطلقاً حرام قطعی ہے قمار (جوا) ہے اور اس پر جو زیادت ہے ربا (سود) ہے اور دونوں حرام و سخت کبیرہ ہیں۔ اور اگر اس میں کوئی مسلمان اصلاً نہیں تو یہاں جائز ہے جبکہ اس کے سبب حفظ صحت وغیرہ میں کسی معصیت پر مجبور نہ کیا جاتا ہو جواز اس لئے کہ اس میں اپنے نقصان کی شکل نہیں، اگر بیس برس زندہ رہا پورا روپیہ بلکہ مع زیادت ملے گا، اور پہلے مر گیا تو ورثہ کو اور زیادہ ملے..... مزید ایک سطر کے بعد فرماتے ہیں۔ ہاں یہ ضرور ہے کہ جو زائد ملے ربا (سود) سمجھ کر نہ لے بلکہ یہ سمجھے کہ غیر مسلم کا مال اس کی خوشی سے بلا غدر (دھوکہ) ملا، یہ حلال ہے۔

[فتاوی رضویہ، ج:۲۳، ص:۵۹۵، رضا فاؤنڈیشن، لاہور]

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

11 جمادی الاخری 1445ھ / 25 دسمبر 2023ء

مفتی محمد قاسم رضا قادری
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

تاریخ ولادت سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ 20 جمادی الثانی یوم ولادت حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا ہے اس میں کوئی اختلاف بھی ہے کیا؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سیدہ کائنات سیدہ فاطمۃ الزہرہ فداھا امی کی سن ولادت کے بارے میں کتب اہلسنت میں مختلف اقوال مروی ہیں لیکن ایک حد کے ساتھ تاریخ ولادت مستند کتب اہلسنت میں موجود نہیں ہے اور بیس جمادی الثانی کا قول کتب روافض اور وکیپیڈیا پر موجود ہے جو اہلسنت کے نزدیک معتبر نہیں ہے۔ جیسا کہ فقیہ ملت مفتی جلال الدین امجدی علیہ الرحمہ تحریر فرماتے ہیں کہ "آپ کی پیدائش کے سال میں اختلاف ہے بعض لوگوں نے کہا کہ جب نبی کریم ﷺ کی عمر شریف اکتالیس برس کی تھی آپ پیدا ہوئیں اور کچھ لوگوں نے لکھا ہے کہ اعلان نبوت سے ایک سال قبل ان کی ولادت ہوئی ۔ اور علامہ ابن جوزی نے تحریر فرمایا ہے کہ اعلان نبوت سے پانچ سال پہلے جبکہ خانہ کعبہ کی تعمیر ہو رہی تھی تب آپ پیدا ہوئیں۔

(خطبات محرم صفحہ 263 مطبوعہ کتب خانہ امجدیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

21 جمادی الاخری 1445ھ / 04 جنوری 2024ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

ٹی وی پر کرکٹ میچ دیکھنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا ٹی وی پر کرکٹ میچ دیکھنا جائز ہے؟

User id: Suhail Shareef

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میچ دیکھنا جائز نہیں ہے کہ یہ کثیر شرعی خرابیوں کا مجموعہ ہے مثلاً مردوں عورتوں کا اختلاط، میوزک کا سننا وغیرہ، اسی طرح کتنوں کی نمازیں قضا ہو جاتی ہیں اور خاص طور پر جماعت کا اہتمام تو بہت مشکل ہو جاتا ہے، تو جس کام میں بھی خلافِ شرع امور کا ارتکاب پایا جائے، خواہ وہ کرکٹ کھیلنا ہو، یا دیکھنا یا ان کے علاوہ کوئی کام، وہ ناجائز و حرام اور گناہ ہے۔ مفتی اعظم پاکستان علامہ مولانا محمد وقار الدین علیہ الرحمۃ سے سوال کیا گیا کہ کرکٹ کھیلنا اور دیکھنا کیسا ہے۔؟ تو آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا: "حدیث مبارکہ میں ہے: كل ما يلهو به المرء المسلم باطل إلا رميه بقوسه وتأديبه فرسه وملاعبته امرأته فإنهن من الحق. یعنی ہر وہ شے جس سے کوئی مسلمان غفلت میں پڑ جائے باطل ہے مگر کمان سے تیر اندازی کرنا، اپنے گھوڑے کو سکھانا، اور اپنی بیوی سے ملاعبت (کھیل کود) کرنا یہ تین کام حق ہیں۔

(سنن ابن ماجہ، ص202 مطبوعہ: کراچی) (ملخص فتویٰ دار الافتاء اہلسنت)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

10 ربیع الآخر 1445ھ / 26 اکتوبر 2023ء

جنت کا لغوی معنیٰ 'کربلا' ہے ایسا کہنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ جنت کا لغوی معنیٰ 'کربلا' ہے ایسا کہنا کیسا ہے؟

User ID: Muhammad farrukh

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جنت کے معنیٰ کربلا نہیں بلکہ اس کے برعکس باغ کے ہیں اور نہ ایسا کہنا کسی طرح درست ہے جس کی تفصیل عام ترجمہ قرآن پڑھنے والا بھی قرآن پاک پڑھتے ہوئے جان لیتا ہے لیکن کچھ افراد اپنے باطل عقائد میں اس قدر سرایت کرچکے ہوتے ہیں کہ وہ ہر وقت ہر جگہ اپنے باطل نظریات و جہالت دروغ گوئی و کذب بیانی و بہتان بازی سے تھوپنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی ایک نظیر یہ ہے حالانکہ جنّت کے معنیٰ ہیں "گھنا باغ جس میں درختوں کی وجہ سے زمین چھپی ہو۔" چونکہ جنّت میں گھنے درخت ہیں، نیز وہ دنیا میں نگاہوں سے چھپی ہے، عالَمِ غیب میں سے ہے اس لئے اسے جنّت کہتے ہیں۔ لفظِ جنّت قراٰنِ پاک میں کئی مقامات پر آیا ہے، بروزِ قیامت مسلمانوں سے کہا جائے گا: اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ اَنْتُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ تُحْبَرُوْنَ ترجمۂ کنزُ العرفان: تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جائیں اور تمہیں خوش کیا جائے گا۔

(مرقاۃ المفاتیح،576/9، تحت الحدیث:5612 ملخصاً پ25، الزخرف:70)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

88

چادر چڑھانے کی منت کو پورا کرنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ دربار پر جو چادر چڑھانے کی اور دیگ یا بکرا نیاز دیا جاتا ہے یا پیسے کی منت مانگی جاتی ہے کیا اسے پورا کرنا ضروری ہوتا ہے اگر منت مانگی اور پوری ہوگئی بعد میں وہ پورا کرنا ہو گا اگر نہیں کریں گے تو کیا گنہگار ہوں گے؟

User ID: qari shehzad

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ منت منت عرفی ہے جن کو پورا کرنا واجب نہیں ہے البتہ بہتر ہے کہ پوری کی جائے جیسا کہ "بہار شریعت" میں ہے "مسجد میں چراغ جلانے یا طاق بھرنے یا فلاں بزرگ کے مزار پر چادر چڑھانے یا گیارھویں کی نیاز دِلانے یا غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ یا شاہ عبدالحق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا توشہ کرنے یا حضرت جلال بخاری کا کونڈا کرنے یا محرم کی نیاز یا شربت یا سبیل لگانے یا میلاد شریف کرنے کی منّت مانی تو یہ شرعی منّت نہیں مگر یہ کام منع نہیں ہیں کرے تو اچھا ہے"

(بہار شریعت 'حصہ نہم 'صفحہ 320 ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 جمادی الاخری 1445ھ / 15 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

درود شریف کے فضائل

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ دُرود شریف کے بارے میں کچھ ایسا بتائیں کی جس سے پڑھنے کا شوق زیادہ ہو؟

User ID: Moh Raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

درود پاک کے بے شمار فضائل ہیں۔ لیکن شوق کے لیے اتنا کافی ہے کہ درود پاک سرکار علیہ السلام خود سماعت فرماتے اور ایک امتی کی خوش قسمتی کہ اس کے آقا علیہ السلام اس کو سن رہے ہیں جیسا کہ روایت ہے نبی کریم رؤوف و رحیم ﷺ نے فرمایا: لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يُّصَلِّيْ عَلَيَّ اِلَّا بَلَغَنِيْ صَوْتُهُ حَيْثُ كَانَ یعنی جو بھی شخص مجھ پر دُرود پڑھتا ہے تو اس کی آواز مجھے پہنچتی ہے چاہے وہ کہیں بھی ہو۔

(سبل الھدی والرشاد فی سیرۃ خیر العباد، جلد12، صفحہ358، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

ایک روایت میں مزید ان الفاظ کا اضافہ ہے "قلنا: وبعد وفاتك؟ قال: وبعد وفاتي إن الله عزّوجلّ حرم على الأرض أن يأكل أجساد الأنبياء" ترجمہ: صحابہ فرماتے ہیں ہم نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ کیا آپ کے دنیا سے ظاہری پردہ فرمانے کے بعد بھی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں میرے دنیا سے پردہ فرمانے کے بعد بھی کہ اللہ تعالی نے زمین پر حرام فرمادیا ہے کہ وہ انبیاء کے جسموں کو کھائے۔

(البدر التمام شرح بلوغ المرام، جلد5، صفحہ406، دار ہجر، بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

01 جمادی الاخری 1445ھ / 15 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

سیلاب کی وجہ سے قبر کو پکا کرنا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سیلاب کی وجہ کہ پانی آنے سے قبر کو کوئی نقصان پہنچے تو کیا قبر پکی بنوا سکتے ہیں تا کہ اندر پانی نہ جائے۔

User ID: Junaid raza

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سیلاب کی وجہ سے ہو یا کوئی اور سبب قبر کو اوپر سے پکی کرنے میں کوئی حرج نہیں البتہ اندر پکی اینٹیں لگانا مکروہ ہے تنویر الابصار اور شرح درمختار میں ہے: ”یسوی اللبن علیہ و القصب لا الآجر المطبوخ و الخشب لوحولہ اما فوقہ فلا یکرہ“ اس پر کچی اینٹیں اور بانس لگا دے، میت کے گرد پکی اینٹیں اور لکڑی نہ لگائے، البتہ اوپر ہو، تو مکروہ نہیں۔

(التنویر والدر مع ردالمحتار، جلد3، صفحہ167، مطبوعہ کوئٹہ)

اور سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمٰن فرماتے ہیں: ”قبر پختہ نہ کرنا بہتر ہے اور کریں تو اندر سے کڑا کچا رہے اوپر سے پختہ کر سکتے ہیں۔

(فتاوی رضویہ، جلد9، صفحہ425، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ1444ھ / 30اکتوبر2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

صحابی کی تعریف

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ صحابیت کیا ہے؟ اس کی کیا شرائط ہیں؟

محمد ابوبکر مصطفائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

صحابی اسے کہتے ہیں جس نے کریم آقا صلی اللہ علیہ وسلم کو حالت ایمان میں دیکھا یا آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا اور اس کا خاتمہ بھی ایمان پر ہوا ہو جیسا کہ امام حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ للہ علیہ صحابی کی تعریف یوں کی ہے جو بہت جامع ومانع اور اہل علم کے ہاں مقبول اور راجح ہے: وَھُوَ مَنْ لَقِيَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مُؤمِناً بِهِ، وَمَاتَ عَلَى الإِسْلَامِ، وَلَوْ تَخَلَّلَتْ رِدَّةٌ فِي الأَصَحِّ۔ ترجمہ: صحابی وہ ہے جس نے حالتِ ایمان میں نبی کریم صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم سے ملاقات کی ہو اور وہ اسلام پر ہی فوت ہوا ہو اگرچہ درمیان میں مرتد ہو گیا تھا (مگر وفات سے پہلے مسلمان ہو گیا)۔ امام حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ للہ علیہ مزید لکھتے ہیں: وَالْمُرَادُ بِاللِّقَاءِ: مَا هُوَ أَعَمُّ: مِنَ الْمُجَالَسَةِ، وَالْمُمَاشَاةِ، وَوُصُولِ أَحَدِهِمَا إِلَى الآخَرِ، وَإِنْ لَمْ يُكَالِمْهُ، وَيَدْخُلُ فِيهِ رُؤْيَةُ أَحَدِهِمَا الآخَرَ، سَوَاءٌ كَانَ ذَلِكَ بِنَفْسِهِ أَوْ بِغَيْرِهِ۔ ترجمہ: لقاء سے مراد (ایسی ملاقات) ہے جو باہم بیٹھنے، چلنے پھرنے اور دونوں میں سے ایک کے دوسرے تک پہنچنے اگرچہ اس سے مکالمہ بھی نہ کیا ہو، یہ مجلس اس لحاظ سے عام ہے (جس میں صرف کسی مسلمان کا آپ صلّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم تک پہنچنا ہی کافی ہے) اور لقاء میں ہی ایک دوسرے کو بنفسہ یا بغیرہ دیکھنا داخل ہے۔ (نزھۃ النظر بشرح نخبۃ الفکر: 64، قاہرۃ، مصر: مکتبۃ التراث الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 جمادی الآخر 1445ھ/28 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب — فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

صلح حدیبیہ

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ صلح حدیبیہ کیا ہے اور اسکی کیا شرائط تھیں؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ذوالقعدۃ 6 ہجری کو آپ ﷺ اپنے چودہ سو صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کے ساتھ عمرہ کی نیّت سے مکّۂ مکرّمہ کو روانہ ہوئے، مقامِ حدیبیہ پر ٹھہرنا پڑا، کفّار نے مکّۂ مکرّمہ میں داخل نہ ہونے دیا، وہیں یہ معاہدہ طے پایا جو صُلح حدیبیہ کے نام سے مشہور ہوا اس کی کچھ تفصیل یہ ہے۔ صلح حدیبیہ کی شرائط: کفّار کی طرف سے بالترتیب بُدَیل بن وَرْقاء خُزاعی، عُروہ بن مسعود ثقفی اور حُلَیس بن علقمہ اور مِکْرَز مذاکرات کے لئے آئے اور آخر میں خطیبِ قریش سہیل بن عَمرو قریشی نے حاضر ہو کر معاہدہ کیا جس میں یہ شرائط طے پائیں: ☆ فریقین کے درمیان 10 سال تک جنگ نہیں ہوگی۔ ☆ اس سال مسلمان عمرہ کئے بغیر واپس چلے جائیں، آئندہ سال عمرہ کے لئے آئیں اور تین دن مکّۂ مکرّمہ میں قیام کریں۔ ☆ مسلمان اپنے ساتھ تلوار کے علاوہ کوئی ہتھیار نہ لائیں اور وہ بھی نیام میں رہے۔ ☆ مکّۂ مکرّمہ سے جو شخص مدینۂ منورہ چلا جائے تو اُسے واپس کر دیا جائے لیکن اگر کوئی مسلمان مدینہ شریف سے مکّہ مکرّمہ آگیا تو اُسے واپس نہیں کیا جائے گا۔ ☆ قبائلِ عرب کو اختیار ہوگا کہ وہ فریقین میں سے جس کے ساتھ چاہیں دوستی کا معاہدہ کرلیں۔

(سبل الہدی والرشاد، ج5، ص52۔ الکامل فی التاریخ، ج2، ص87-89)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ1444ھ / 30 اکتوبر2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاویٰ اپنے مرحومین کو ایصالِ ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

غسل میت کی جگہ موم بتی جلانا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ہمارے ہاں جب فوتگی ہوتی ہیں تو جس جگہ میت کو غسل دیا جاتا ہیں وہاں چالیس دن تک موم بتی جلاتے ہیں تو یہ کام کرنا کیسا ہیں ؟

User ID: M kamii

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

موم بتیاں جلانے کا شرعا کہیں ثبوت نہیں یہ اسراف وفضول خرچی ہے اور اسراف ناجائز وحرام اور سخت ممنوع عمل ہے اس لیے اس سے بچنا اور اس کو ترک کرنا ضروری ہے کہ اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:(وَلَا تُسۡرِفُوۡا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ)ترجمہ کنز الایمان: "بے جانہ خرچو بے شک بے جا خرچنے والے اسے پسند نہیں۔"(پارہ۸، الانعام: ۱۴۱) ایک اور مقام پر اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے:(كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الۡمُسۡرِفِيۡنَ) ترجمہ کنز الایمان: "کھاؤ اور پیؤ اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں۔" (پ۸، الاعراف: ۳۱)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

04 جمادی الاولی1445ھ / 19 نومبر2023ء

94

قرآن مجید کو چومنے کا حکم

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ قرآن مجید کو کھولتے وقت چومنا آنکھوں کو لگانا ماتھے کو لگانا جائز ہے کیا؟

User ID: Muhammad Talha

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قرآن پاک کو چومنا چہرے یا ماتھے سے مس کرنا جائز و مستحب بلکہ صحابہ کرام علیہم الرضوان سے ثابت ہے جیسا کہ در مختار میں ہے: " روی عن عمر رضی اللہ عنہ أنه كان يأخذ المصحف كل غداة ويقبله ويقول: عهد ربي ومنشور ربي عزوجل وكان عثمان رضي الله عنه يقبل المصحف ويمسحه على وجهه "مصحف یعنی قرآن مجید کو بوسہ دینا بھی صحابہ کرام کے فعل سے ثابت ہے حضرت عمر رضی اللہ تعالٰی عنہ روزانہ صبح کو بوسہ دیتے تھے اور کہتے یہ میرے رب کا عہد اور اس کی کتاب ہے اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالٰی عنہ بھی مصحف کو بوسہ دیتے اور چہرے سے مس کرتے۔

(بہار شریعت'جلد16'صفحہ476'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

16 جمادی الاخری 1445ھ / 30 دسمبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

95

گود لئے بچے کو اپنا نام دینا کیسا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک شخص نے اپنی بہن کے بیٹے کو اپنا بیٹا بنایا ہے اور وہ بیٹا اس کو ابو کہتا ہے حالانکہ وہ اس کا ماموں ہے کیا وہ اس کو ابو کہہ سکتا ہے؟

User id: Muhammad Talha

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

وہ اس کا ماموں ہی رہے گا اس کو ابو کہنا جائز نہ ہو گا نہ اس کا کہلوانا جائز ہو گا کہ رب العالمین قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے اُدْعُوْهُمْ لِاٰبَآىٕهِمْ هُوَ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِۚ-فَاِنْ لَّمْ تَعْلَمُوْۤا اٰبَآءَهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ فِی الدِّیْنِ وَ مَوَالِیْكُمْؕ-وَ لَیْسَ عَلَیْكُمْ جُنَاحٌ فِیْمَاۤ اَخْطَاْتُمْ بِهٖۙ-وَ لٰكِنْ مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوْبُكُمْؕ-وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ترجمہ: کنزالعرفان انہیں ان کے حقیقی باپ ہی کا کہہ کر پکارو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے پھر اگر تمہیں ان کے باپ کا علم نہ ہو تو وہ دین میں تمہارے بھائی اور تمہارے دوست ہیں اور تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں جو لاعلمی میں غلطی ہوئی لیکن اس میں گناہ ہے جس کا تمہارے دلوں نے ارادہ کیا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔(سورہ احزاب 'آیت نمبر 5) اور حدیث پاک میں ہے حضرت سعد رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے، حضورِ اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: ”جس شخص کو یہ معلوم ہو کہ اس کا باپ کوئی اور ہے اور اس کے باوجود اپنے آپ کو کسی غیر کی طرف منسوب کرے تو اس پر جنت حرام ہے۔“

(بخاری، کتاب الفرائض، باب من ادعی الی غیر ابیہ، ۴ / ۳۲۶، الحدیث: ۶۷۶۶)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 جمادی الاولی 1445ھ / 29 نومبر 2023ء

فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +923133895414

محمد بخش یا محمد نواز نام رکھنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ محمد بخش یا محمد نواز نام رکھنا کیسا ہے؟ کیوں کہ نوازنے والا اللہ ہے۔

User ID: Muhammad Haris

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

محمد بخش و محمد نواز نام رکھنا بلکل جائز ہے کہ اس نسبت سے مراد حقیقی دینے والا نہیں بلکہ مجازی ہے جیسا کہ بہار شریعت میں مفتی امجد علی اعظمی علیہ رحمہ فرماتے ہیں کہ محمد بخش، احمد بخش، نبی بخش، پیر بخش، علی بخش، حسین بخش اور اسی قسم کے دوسرے نام جن میں کسی نبی یا ولی کے نام کے ساتھ بخش کا لفظ ملا کر نام رکھا گیا ہو جائز ہے۔

(بہار شریعت' حصہ 16' صفحہ نمبر 607 'ایپ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔ اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

محمد میکائیل نام نہ رکھنے کی وجہ

سوال: مفتی صاحب آپ سوال عرض کیا تھا کہ کیا محمد میکائیل نام رکھ سکتے ہیں۔ آپ نے جواب عطا فرمایا تھا کہ نہیں رکھ سکتے۔۔ یہ نام نہ رکھنے کی وجہ بھی ارشاد فرمادیجئے۔

User ID: Haider Ali

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نام انبیاء علیہم السلام وصالحین کے ناموں پر رکھے جائیں البتہ فرشتوں کے ناموں پر نام رکھنا منع ہے اس لیے کہ سرکار ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے جیسا کہ نبی پاک ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’سموا بأسماء الانبياء ولا تسموا بأسماء الملائكة ‘‘ترجمہ: انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھو اور فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو۔

(التاریخ الکبیر للبخاری، ج5، ص35، دائرۃ المعارف، الھند)

اور حضرت علامہ ملا علی قاری حنفی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ’’وكره مالك التسمي بأسماء الملائكة كجبريل، قلتم: ويؤيده ما رواه البخاري في تاريخه عن عبد الله ابن حرار: سموا بأسماء الانبياء ولا تسموا بأسماء الملائكة‘‘ ترجمہ: امام مالک علیہ الرحمۃ نے فرشتوں کے ناموں پر نام رکھنے کو مکروہ قرار دیا، جیسے جبریل نام رکھنا۔ میں کہتا ہوں: اس بات کی تائید وہ حدیثِ پاک کرتی ہے، جسے امام بخاری علیہ الرحمۃ نے اپنی تاریخ میں حضرت عبد اللہ بن حرار رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے اور وہ یہ ہے کہ انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں پر نام رکھو اور فرشتوں کے ناموں پر نام نہ رکھو۔

(مرقاۃ المفاتیح، ج9، ص10، مطبوعہ کوئٹہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

مسجد کے نام پر بینک اکاؤنٹ بنوانا

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ کیا مسجد کے نام پر بینک اکاؤنٹ بنایا جا سکتا ہے؟

User ID: حافظ غلام مرتضی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بینک میں کرنٹ اکاؤنٹ کھلوا سکتے ہیں سیونگ اکاؤنٹ کھلوانا جائز نہ ہو گا کہ بینک میں ایسا سودی اکاؤنٹ کھلوانا کہ جس میں رقم جمع کروانے پر مشروط منافع ملے جائز نہیں اور اس سے حاصل ہونے والا نفع سود ہے اور سود لینا ناجائز و حرام ہے جیسا کہ مسلم شریف کی حدیث پاک میں ہے: "لعن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اٰکل الربوا وموکلہ و کاتبہ و شاھدیہ قال وھم سواء" یعنی رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، سود دینے والے، اس کے لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ یہ تمام لوگ گناہ میں برابر ہیں۔

(صحیح مسلم، جلد2، ص27، مطبوعہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

14 ربیع الآخر جمادی الاخریٰ 1444ھ / 30 اکتوبر 2023ء

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ

ہمبستری سے پہلے شوہر کا انتقال ہو جائے تو عدت

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر نکاح ہوتے ہی ہمبستری سے پہلے شوہر کا انتقال ہو جائے تو عورت کے لئے عدت کا کیا حکم ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت کی عدت چار ماہ دس دن ہو گی کہ قرآن پاک میں جس کا شوہر فوت ہو جائے اس کی عدت یہی بیان ہوئی ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے اَلَّذِیۡنَ یُتَوَفَّوۡنَ مِنۡكُمۡ وَیَذَرُوۡنَ اَزۡوَاجًا یَّتَرَبَّصۡنَ بِاَنۡفُسِهِنَّ اَرۡبَعَةَ اَشۡهُرٍ وَّعَشۡرًا‌ۚ فَاِذَا بَلَغۡنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَیۡكُمۡ فِیۡمَا فَعَلۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ‌ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ۔ ترجمہ کنز الایمان: اور تم میں جو مریں اور بیبیاں چھوڑیں وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو روکے رہیں تو جب ان کی عدت پوری ہو جائے تو تم پر مواخذہ نہیں اس کام میں جو عورتیں اپنے معاملہ میں موافق شرع کریں اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے وفات کی عدت گزارنا بیوی پر مطلقاً لازم ہے خواہ جوان ہو یا بوڑھی یا نابالغہ ،یونہی عورت کی رخصتی ہوئی ہو یا نہ ہوئی ہو۔

(تفسیر صراط الجنان' سورہ بقرہ'ایت نمبر234)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

08 جمادی الاخری 1445ھ / 22 دسمبر 2023ء

Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267

ایصالِ ثواب: اُمتِ محمدیہ۔اپنے کاروبار کی تشہیر یا فقہی گروپ کے فتاوی اپنے مرحومین کو ایصال ثواب کرنے کے لیے اس نمبر پر رابطہ کریں: +92313 3895414

ویڈیو آگے شیئر کریں صبح تک خوشخبری آئے گی! یہ کہنا کیسا؟

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت اس مسئلہ کے بارے میں کہ سوشل میڈیا پر کچھ لوگ اس طرح کی پوسٹ کرتے ہیں کہ " فلاں دین کی بات آگے شیئر کرو صبح تک خوشخبری ملے گی یا کبھی ایسے کرتے ہیں کہ کوئی اور ویڈیو لگا کر اچانک قرآن کی تلاوت لگا دیتے ہیں "اس کے بارے کیا حکم ہے ؟ یہ لوگ درست کرتے ہیں یا فضول اور جاہل ہوتے ہیں ؟

Group participant

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خوشخبری آنے کا کوئی شرعی ثبوت نہیں ہے اور اس طرح لکھنا بھی نہیں چاہیے شریعت پر خود سے افتراء ہے جو کہ جائز نہیں ہاں البتہ ثواب کی نیت سے آگے شیئر کریں ایسے لکھ دیا جائے اور یہ نیکی کی دعوت دینے کی وجہ سے ثواب کا مستحق ہو گا اور نعت و تلاوت کی ویڈیو لگانے میں حرج نہیں۔حدیث پاک میں ارشاد ہوا "وَعَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: إِنَّهُ أُبْدِعَ بِي فَاحْمِلْنِي. فَقَالَ: "مَا عِنْدِي فَقَالَ رَجُلٌ: يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا أَدُلُّهُ عَلَى مَنْ يَحْمِلُهُ. فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: "مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ"ترجمہ :روایت ہے حضرت ابو مسعود انصاری سے فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا بولا کہ میرا اونٹ تھک رہا ہے مجھے سواری دیجئے فرمایا میرے پاس نہیں ایک نے کہا یا رسول اللہ میں اسے وہ آدمی بتاتا ہوں جو اسے سواری دے دے تب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھلائی پر رہبری کرے اسے کرنے والے کی طرح ثواب ہے۔(کتاب:مرآۃ المناجیح شرح مشکوٰۃ المصابیح جلد:1 ,حدیث نمبر:209)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

مولانا محمد فرمان رضا مدنی

28 جمادی الاول 1445ھ/13 دسمبر 2023

مفتی انس رضا قادری صاحب
فقہی مسائل گروپ
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
Al Raza Quran-o-Fiqh Academy
www.arqfacademy.com
Fiqhi Masail Group فقہی مسائل گروپ
Phone No:+923471992267